۷۸۶

حق طباعت بحق مؤلف محفوظ ہے

خُلاصَۃُ التَّعلِیل

مؤلفہ

حضرت مولانا محمد ثمیر الدین صاحب گڈاوی

استاذ حدیث جامعہ رحمانی مونگیر

زیر اہتمام

مولوی محمد صفی اللہ گھٹی ضلع گڈا متعلم دار العلوم دیوبند

ملنے کا پتہ

کتب خانہ نعمانیہ دیوبند یوپی

کاتب: عبد الجبار جہاز قطع ۸۴ء

استاذ گرامی حضرت مولانا ابوالحسن صاحب دامت برکاتہم
شیخ الحدیث دارالعلوم ماٹلی والا بھروچ گجرات کا ارشاد گرامی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رسالہ مسمیٰ "خلاصۃ التعلیل"، واقعی رسالہ بامسمیٰ ہے الحمد للہ تمام فن صرف کے قواعد کو جدید عنوان سے اختصار کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔ اور تمام قواعد کا ماخذ در اصل عربی زبان کے اپنے مخصوص مزاج کو قرار دیا گیا ہے جو ایک حقیقت پسندانہ بات اور مؤلف کے عربی زبان سے گہرے مطالعہ اور انہماک کی غمازی کرتا ہے۔

رسالہ میں زبان بہت ہی آسان اختیار کیا گیا ہے جس کو عربی زبان کے مبتدی بچے بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ اہل علم کے لئے بھی اس میں جاذبیت موجود ہے، اللہ تعالیٰ اس رسالہ اور اس کے مؤلف کو قبولیت سے نوازیں۔ امید ہے کہ رسالہ عربی مدارس میں قدر کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ لیا جائے گا۔ مؤلف عزیزم مولانا شبیر الدین سلمہ، دارالعلوم دیوبند کے مایہ ناز فاضل ہیں۔ اور عربی، و فارسی زبان پر ان کو اعلیٰ قدرت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اعلیٰ صلاحیتوں سے لوگوں کو استفادہ کا موقع عنایت فرمائے۔ آمین

محمد ابوالحسن علی غفرلہ

۲۳ رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ

رفیق محترم حضرت مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی مدظلہ العالی استاد حدیث جامعہ رحمانی مونگیر بہار کی رائے عالی

الحمد لاهله والصلوٰة لاهلها

انیس محترم جناب مولانا ضمیر الدین صاحب کی تالیف "خلاصۃ التعلیل"، دیکھنے کا موقع ملا۔ موصوف نے اپنے تئیں کوشش کی ہے کہ طلبہ نہ صرف صیغوں کی تعلیل اور اس میں رد و بدل ہی سے واقف ہوں بلکہ کسی نہ کسی درجہ میں اس تعلیل اور رد و بدل کی "لم" سے واقف ہو جائیں اور ساتھ ہی اہل عرب کے اصل مزاج اور زبان کی اندرونی پیچ و خم کی بھی اطلاع ہو جائے۔

ہمیں امید ہے کہ معمولی سی توجہ بھی اس کتاب کو طلبہ کے لئے بڑے فوائد کا ذریعہ بنائے گی۔ خدا مصنف کو جزائے خیر سے نوازے۔ اور طلبہ و اساتذہ کے لئے اس تصنیف کو یکساں مفید بنا کر توشۂ آخرت بنائے ۵

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

فقط

زبیر احمد قاسمی خادم جامعہ رحمانی

۱۲/۳/۱۴۰۴ھ

عرضِ مؤلف

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کی ذات نے "خلاصۃ التعلیل" تالیف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ مدتوں سے تمنا تھی کہ فن صرف میں کوئی ایسی کتاب ہو جس میں تعلیل کا اجراء صرف قواعد پر نہ ہو بلکہ کلام عرب کے پیچ وخم کی معلومات ہو کس مقام پر اصلی حرف واضح کرتے ہیں۔ کہاں پر بدلتے ہیں اور کہاں پر حذف کر کے استعمال کرنے کا رواج ہے تاکہ مزاج کی واقفیت کے بعد سہولت کے ساتھ تعلیل کر سکے اور قواعد کے ساتھ تعلیل کی "لِمَ" سے بھی واقفیت ہو۔

قواعد تعلیل اپنی جگہ پر سو فی صد درست ہیں لیکن علت اور واقفیت مزاج عرب کی اشد ضرورت تھی میری کاوش کا ماحصل اسی ضرورت کی تکمیل ہے، میں اس تکمیل میں کہاں تک کامیاب ہوں یہ ناظرین ہی فیصلہ فرمائیں گے

چونکہ یہ ایک نیا طرز ہے اس لئے اس میں فروگذاشت کا کافی امکان ہے۔ اہل علم سے مؤدبانہ التماس ہے کہ وہ خامیوں پر متنبہ فرمائیں۔ مناسب اصلاح شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

تعلیل کے سولہ ۱۶ مزاجوں اور حل کو سمجھ کر زبانی یاد کر لیں، یا کاغذ پر لکھ کر سامنے رکھیں اور پھر ان مزاجوں کو صیغوں پر اجراء کرتے جائیں تو سمجھنے میں بہت ہی آسانی ہوگی۔ اور بات دل میں اترتی چلی جائے گی۔

طوالت کے خوف سے کچھ افعال ومصادر کو ترک کر دیا ہے۔ اگر ناظرین نے اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازا تو اگلے ایڈیشن میں اس متروک کو بھی شامل کر دیا جائے گا۔

استاذ محترم حضرت مولانا ابوالحسن صاحب بھاگل پوری اور رفیق گرامی حضرت مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی دامت برکاتہم کا انتہائی شکر گذار ہوں کہ ان دونوں حضرات نے کتاب کو دیکھا اور تقریظ لکھ کر ہمت افزائی فرمائی عزیز گرامی مولوی صفی اللہ سلمہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ طباعت کے تمام مراحل میں بھرپور تعاون کیا۔ اللہ جل شانہٗ ان حضرات کو اپنے شایان شان اجر آخرت سے نوازے اور اس حقیر کی تالیف کو قبول فرماکر نجات کا ذریعہ بنائے آمین ثم آمین۔

فقط والسلام

احقر محمد شمیر الدین

خادم حدیث جامعہ رحمانی مونگیر

۷ر محرم الحرام ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو لفظ با معنی اور مفرد ہو اس کو کلمہ، کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں
اسم، فعل، حرف

یہاں چونکہ فعل کے احوال ظاہرہ سے بحث کرنا ہے اس لئے
فعل ہی کی بحث شروع کی جاتی ہے

فعل۔ وہ کلمہ ہے۔ جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے، ضَرَبَ، (اس نے مارا)

اقسام فعل۔ فعل کی تین قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

ماضی۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ گذشتہ میں واقع ہونا سمجھا جائے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا) زمانہ گذشتہ ہیں۔

مضارع۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا آئندہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) زمانہ حال یا آئندہ میں۔

امر۔ وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اُکْتُبْ (لکھ)

تنبیہہ۔ اسی سے باقی قسمیں بنتی ہیں۔

صیغے۔ فعل تو عام طور پر ایک ہی رہتا ہے لیکن فاعل (فعل کو وجود میں لانے والے) کے بدلنے سے فعل میں کچھ تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اور اس تبدیلی سے فعل کی مختلف شکلیں بنتی ہیں ان کو ،،صیغے،، کہتے ہیں۔ یہ ماضی میں تیرہ انداز کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اس سے چودہ صیغوں کا کام لیا جاتا ہے اور مضارع میں گیارہ انداز کی تبدیلیاں ہوتی ہیں اور اس سے چودہ صیغوں کا کام لیا جاتا ہے۔

فاعل کی شناخت۔ فعل کے ساتھ چپکے ہوئے فاعل کی شناخت کے

پانچ طریقے ہیں۔

(۱) فاعل پوشیدہ ہو۔ اور فاعل کی شناخت کے لئے شروع میں بھی کوئی حرف لگا ہوا نہ ہو، یہ صورت صرف فعل ماضی کے واحد مذکر غائب میں ہوتی ہے جیسے فَعَلَ، اس میں کوئی حرف نہ ہونا ہی فعل ماضی واحد مذکر غائب ہونے پر دال ہے۔

(۲) فاعل کے لئے فعل کے آخر میں ضمیر ساکن لگی ہوئی ہو جیسے فَعَلَا سے فَعَلْتُمَا تک کے آخر میں ضمیر ساکن لگی ہوئی ہے۔

(۳) فعل کے آخر میں ضمیر متحرک لگی ہوئی ہو۔ پھر یا تو شروع میں علامت مضارع بھی لگی ہوئی نہ ہو صرف آخر میں ضمیر متحرک ہی لگی ہوئی ہو جیسے فعل ماضی میں فَعَلْنَ سے فَعَلْنَا تک میں یا آخر میں ضمیر متحرک کے ساتھ شروع میں علامت مضارع بھی لگی ہوئی ہو جیسے مضارع میں یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر میں 'ن' ضمیر متحرک لگی ہوئی ہے۔

(۴) فاعل پوشیدہ ہو اور شناخت کے لئے صرف شروع ہی میں کوئی علامت لگی ہوئی ہو۔ یہ صورت فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں پائی جاتی ہے (۱) واحد مذکر غائب جیسے یَفْعَلُ میں 'ی'، (۲) واحد مونث غائب جیسے تَفْعَلُ (۳) واحد مذکر حاضر جیسے تَفْعَلُ میں 'ت'، (۴) واحد متکلم جیسے اَفْعَلُ میں 'الف'، (۵) جمع متکلم جیسے نَفْعَلُ کے شروع میں علامت 'ن'۔

(۵) فعل کے آخر میں ضمیر ساکن اور نون اعرابی دونوں لگے ہوئے ہوں۔ ایسے صیغوں کے شروع میں علامت مضارع بھی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ فعل مضارع میں ایسے سات صیغے ہیں جیسے یَفْعَلَانِ میں 'الف اور نون' ہیں الف ضمیر فاعل ہے اور 'ن'، نون اعرابی ہے

فعل ماضی کے فاعل کی شناخت

قاعدہ ۵۔ جس فعل کے آخر میں کوئی ضمیر لگی ہوئی نہ ہو۔ یا ضمیر ساکن لگی ہوئی ہو

تو فَعَلَ کا لام کلمہ متحرک رہتا ہے۔ جیسے

صیغہ	علامت	فاعل کی شناخت کے لئے۔
فَعَلَ	×	فاعل واحد مذکر غائب پوشیدہ ہے شناخت کے لئے کوئی حرف نہیں ہے
فَعَلَا	اُ	الف ساکن فاعل تثنیہ مذکر غائب کی شناخت کے لئے ہے
فَعَلُوْا	وْ	واو 〃 〃 جمع 〃 〃 〃 〃
فَعَلَتْ	تْ	ت 〃 〃 واحد مؤنث 〃 〃 〃
فَعَلَتَا	اُ	اُ 〃 〃 تثنیہ 〃 〃 〃 〃

ان پانچوں صیغوں میں فَعَلَ کا لام کلمہ متحرک ہے اس لئے سہولت کے لئے اس کا نام "ماضی پنجی" رکھا ہے۔

قاعدہ۔ فعل پر ضمیر متحرک لگی ہوئی ہو تو لام کلمہ ساکن ہوگا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ فعل اور فاعل دو الگ الگ چیزیں ہیں، لیکن دونوں کے گہرے تعلق کی بناء پر دونوں ایک ہی کلمہ معلوم ہوتے ہیں۔ اب اگر ضمیر متحرک لگ جائے تو چاروں حروف پر مسلسل حرکت پڑھنا اہل عرب کے نزدیک دشوار ہے اس لئے وہ لام کلمہ کو ساکن کرتے ہیں جیسے فَعَلَنَ سے فَعَلْنَ

صیغہ	علامت	فاعل کی شناخت
فَعَلْنَ	نَ	متحرک فاعل جمع مؤنث غائب کی شناخت کے لئے
فَعَلْتَ	تَ	〃 〃 واحد مذکر حاضر 〃 〃 〃
فَعَلْتُمَا	تُمَا	〃 〃 تثنیہ 〃 〃 〃 〃

۱؎ فَعَلَ۔ فاعل کی شناخت نمبر ۱ اور فَعَلَا سے فَعَلَتَا تک شناخت نمبر ۲ سے تعلق رکھتے ہیں
۲؎ فَعَلَتَا میں تْ ساکن علامت مؤنث ہے اور الف ساکن علامت تثنیہ ہے۔ چونکہ تْ۔ اور اْ دو ساکن جمع ہوئے اس لئے ت کو حرکت دے دی ورنہ وہ ساکن ہی تھی۔ اسی وجہ سے فَعَلَتَا کے لام پر حرکت آئی۔ ۳؎ فَعَلْنَ سے فَعَلْنَا تک فاعل کے شناخت ۳ سے تعلق رکھتے ہیں

صیغہ	علامت	فاعل کی شناخت
فَعَلْتُمْ	تُمْ	متحرک/فاعل جمع مذکر حاضر کی شناخت کے لئے
فَعَلْتِ	تِ	〃 〃 واحد مونث 〃 〃 〃 〃
فَعَلْتُمَا	تُمَا	〃 〃 تثنیہ 〃 〃 〃 〃 〃
فَعَلْتُنَّ	تُنَّ	〃 〃 جمع 〃 〃 〃 〃
فَعَلْتُ	تُ	〃 〃 واحد متکلم 〃 〃 〃
فَعَلْنَا	نَا	〃 〃 جمع 〃 〃 〃 〃

ان تمام میں فاعل کے لئے ضمیر متحرک لگی ہوئی ہے اس لئے فَعَلَ کا لام کلمہ ساکن ہے۔

ان نو صیغوں کی ہیئت ایک ہے اس لئے سہولت کے لئے ان کا نام نہی رکھا ہے۔ ـــ ان سب کی تعلیل ایک طرح ہوگی۔

ماضی مبنی الاصل کیوں ہے؟ ماضی اصل مبنیات میں سے ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جو حرف اخیر میں ضمیر کے طور پر لگتا ہے وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اس کے ذرا سے بدلنے سے فاعل میں تبدیلی ہو جاتی ہے مثلاً (فعلتَ، تَ کے زبر کے ساتھ واحد مذکر حاضر ہے اور (فَعَلْتُ، تُ کے ضمہ کے ساتھ واحد متکلم ہو جاتا ہے۔ تو حرکت کی ذرا سی تبدیلی سے فاعل کچھ کا کچھ ہو گیا اس لئے ضمیر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

لہٰذا جس فعل کے اخیر میں ضمیر لگی ہوئی ہو عامل کی بناء پر اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

اور فعل ماضی کے آخر میں ضمیریں لگتی ہیں اس لئے فعل ماضی کے تمام صیغے مبنی ہوں گے اسی کے ساتھ (فَعَلَ، کے اخیر میں اگرچہ ضمیر نہیں ہے لیکن اس کو بھی مبنی کہا گیا تاکہ توافق فی الباب باقی رہ جائے۔

ماضی مجہول | ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ پہلے

حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر دی جائے اور تیسرے حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دے جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ (وہ کیا گیا) گردان یوں ہوگی۔

بحث اثبات ماضی مجہول

صیغے	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر حاضر	مونث حاضر	مذکر و مونث متکلم
واحد	فُعِلَ	فُعِلَتْ	فُعِلْتَ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُ
تثنیہ	فُعِلَا	فُعِلَتَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْنَا
جمع	فُعِلُوْا	فُعِلْنَ	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتُنَّ	

ماضی منفی ماضی مطلق پر حرف نفی "ما" اور "لا" داخل کرنے سے ماضی منفی بنتی ہے جیسے فعل سے ما فعل (اس ایک مرد نے نہیں کیا) فعل ماضی پر "لا" تکرار کے ساتھ آئے گا جیسے فلا صدق و لا صلی (نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی)

اب تک جو کچھ بیان ہوا وہ ماضی مطلق کے متعلق تھا اب اگر ماضی کے دیگر اقسام مثلاً ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی بنانا چاہیں تو وہ ماضی مطلق ہی سے بنیں گے اور اس کا طریقہ یہ ہے۔

(۲) ماضی قریب ماضی مطلق کے شروع میں "قد" داخل کرنے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے فَعَلَ سے قد فعل (اس ایک مرد نے کیا ہے)

(۳) ماضی بعید ماضی مطلق پر "کان" داخل کرنے سے ماضی بعید بنتی ہے جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا تھا)۔

(۴) ماضی احتمالی ماضی مطلق پر "لعلما" داخل کرنے سے ماضی احتمالی بنتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کہ اس ایک مرد نے کیا ہوگا)

(۵) ماضی تمنائی ماضی مطلق پر "لیت" داخل کرنے سے ماضی تمنائی بنتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَیْتَ فَعَلَ (کاش کہ وہ ایک مرد کرتے)

---

[۱] فُعِلَ سے فُعِلَتَا تک ماضی بھی ہے [۲] فُعِلْنَ سے فُعِلْنَا تک نہی ہے۔

نوٹ:۔ ماضی مطلق ہی کی طرح مذکورہ بالا افعال کا بھی بحث معروف، مجہول مثبت اور منفی بنا کرتا ہے اور بنانے کا طریقہ بھی ابحاث ماضی مطلق ہی کی طرح ہے مذکورہ الفاظ ماضی مطلق کے معنی میں عمل کرتے ہیں لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ماضی مطلق ہی کی تعلیل تمام جگہ کافی ہوگی۔

ماضی سے بننے والے افعال ایک نظر میں

ما، قد، کان، لعلما، لیت کے ساتھ تمام صیغے گردان لیں

صیغے	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	فُعِلَ	فُعِلَتْ	فُعِلْتَ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُ
تثنیہ	فُعِلَا	فُعِلَتَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	
جمع	فُعِلُوْا	فُعِلْنَ	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتُنَّ	فُعِلْنَا

نوٹ:۔ ماضی استمراری چونکہ فعل مضارع پر کَانَ داخل کرنے سے بنتی ہے اس لئے ماضی استمراری کی بحث مضارع میں ہوگی۔

فعل مضارع کے فاعل کی شناخت

	صیغے		شناخت
واحد مذکر غائب	یَفْعَلُ[1]	ی	علامت مضارع، فاعل واحد مذکر غائب کی شناخت کیلئے
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	ت	〃 〃 〃 مؤنث 〃 〃 〃
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	ت	〃 〃 〃 مذکر حاضر 〃 〃 〃
واحد متکلم	اَفْعَلُ	اَ	〃 〃 〃 مذکر مؤنث متکلم 〃 〃 〃
جمع متکلم	نَفْعَلُ	نَ	〃 〃 〃 تثنیہ جمع متکلم 〃 〃 〃

ان پانچ صیغوں کے فاعل کی شناخت صرف شروع میں لگنے والی علامت مضارع سے کی جاتی ہے۔ اس کے آخر میں ضمیر ساکن یا ضمیر متحرک لگی ہوئی

[1] یَفْعَلُ سے نَفْعَلُ تک فاعل کی شناخت ما سے تعلق رکھتے ہیں۔

نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان پانچوں کے حرف اخیر کی حرکت عامل کے بدلنے سے بدلتی رہتی ہے۔

ان پانچوں کی ہیئت تقریباً ایک ہے ایک ہی طرح کے عمل اور ایک ہی طرح کی تعلیل ہوتی ہے اس لئے اس کا نام "مضارع پنجمی" رکھا ہے۔ اس میں کثرت سے تعلیلیں ہوتی ہیں:

	صیغے	علامت مضارع	ضمیر	نون اعرابی	شناخت
تثنیہ مذکر غائب	یَفْعَلَانِ[1]	ی	الف ساکن	ن	فاعل تثنیہ مذکر غائب کی شناخت کیلئے
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	ت	〃	〃	〃 〃 مؤنث 〃 〃 〃
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	〃	〃	〃	〃 〃 مذکر حاضر 〃 〃
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	〃	〃	〃	〃 〃 مؤنث 〃 〃 〃
جمع مذکر غائب	یَفْعَلُوْنَ	ی	و ساکن	〃	〃 جمع مذکر غائب 〃 〃
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	ت	〃 〃	〃	〃 〃 مذکر حاضر 〃 〃
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِیْنَ	〃	ی 〃	〃	〃 واحد مؤنث حاضر 〃 〃

ان ساتوں صیغوں میں فاعل کی شناخت کے لئے علامت مضارع کے علاوہ آخر میں ضمیر ساکن لگی ہوئی ہے۔ اور ان کے ماقبل انہی کے مطابق حرکتیں بھی ہیں۔ اور اس کے بعد نون اعرابی ہے۔

اصل اعتبار ضمیر ساکن کا ہی ہے۔ نون اعرابی تو حقیقت میں تنوین ہے جو عامل ناصبہ اور جازمہ کے ذرا سے جھٹکے سے گر جاتا ہے۔ نون اعرابی گرنے کے بعد ضمیر ساکن کا نمبر آتا ہے۔ لیکن آپ کو یاد ہوگا کہ ضمیر فاعل میں ہر گز تبدیلی نہیں ہوتی۔ چنانچہ عوامل ناصبہ وجازمہ صرف نون اعرابی ہی کے گرانے پر اکتفاء کریں گے اس کے بعد ضمیر فاعل پر کوئی تبدیلی نہیں کر پائیں گے۔

[1] یہ ساتوں صیغے فاعل کی شناخت نمبر ۵ سے تعلق رکھتے ہیں۔

چنانچہ ان ساتوں میں جو تعلیل مضارع میں ہوگی ناصب وجازم داخل ہونے کے بعد بھی وہی تعلیل برقرار رہے گی۔

ان ساتوں کی ہیئت تقریباً ایک جیسی ہے اس لئے اس کا نام "ہفتی" رکھا ہے۔ اگرچہ ناقص میں اس کی بھی تین قسمیں ہو جائیں گی۔

قاعدہ:۔ جن صیغوں میں ضمیر[1] اور نون اعرابی لگی ہوئی ہیں وہ معرب ہیں لیکن عامل ناصبہ وجازمہ صرف نون اعرابی گرانے پر اکتفا کریں گے۔ ضمیر فاعل یا فعل پر کوئی تبدیلی نہیں کریں گے۔ معربات فعل اور بھی ہیں۔

	صیغے	علامت مضارع	ضمیر	نون اعرابی	شناخت
جمع مؤنث غائب	یَفْعَلْنَ	ی	نَ متحرک	×	فاعل جمع مؤنث غائب کی شناخت کیلئے
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	ت	"	×	" " حاضر " "

ان دونوں صیغوں میں علامت مضارع کے علاوہ آخر میں نَ ضمیر متحرک لگی ہوئی ہے، اور قاعدہ ہے کہ عامل کے بدلنے سے ضمیر فاعل میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ ان دونوں میں نون اعرابی بھی نہیں ہے جس کو گرائے۔ اس لئے ان دونوں صیغوں میں عامل کے بدلنے سے کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور مبنی شمار ہونگے۔

قاعدہ۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر پر ضمیر متحرک ہے اس لئے مبنی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ مضارع میں جو تعلیل ہو چکی ہے عامل ناصبہ اور جازمہ داخل ہونے کے بعد بھی وہی تعلیل برقرار رہے گی۔

ان دونوں کی ہیئت ایک ہے اس لئے اس کا نام "دوئی" رکھا ہے۔

---

[1] مستثنیٰ:۔ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ اس سے مستثنیٰ ہیں کہ وہ نون اعرابی کے علاوہ جمع مذکر غائب و حاضر سے ضمیر واو اور واحد مؤنث حاضر سے ی، بھی گراتے ہیں اور ان پر دلالت کرنے کے لئے واو کے ماقبل ضمہ اور یاء کے ماقبل کسرہ چھوڑ دیتے ہیں [2] یَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ فاعل کی شناخت نمبر ۳ سے تعلق رکھتے ہیں۔

صیغہائے فعل مضارع معروف کی اصلی ترتیب

صیغے	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	یَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلِیْنَ	اَفْعَلُ
تثنیہ	یَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	
جمع	یَفْعَلُوْنَ	یَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلْنَ	نَفْعَلُ

مضارع مجہول

مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ لام کلمہ اپنی حالت پر رہے گا۔ جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

صیغے	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	یُفْعَلُ	تُفْعَلُ	تُفْعَلُ	تُفْعَلِیْنَ	اُفْعَلُ
تثنیہ	یُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	
جمع	یُفْعَلُوْنَ	یُفْعَلْنَ	تُفْعَلُوْنَ	تُفْعَلْنَ	نُفْعَلُ

فعل مضارع پر داخل ہونے والے عوامل کی تفصیل

فعل مضارع پر کئی قسم کے عوامل۔ نفی، کان، ناصب اور جازم داخل ہوتے ہیں، اور اس پر مختلف عمل دیتے ہیں۔

مذکورہ اسباق سے معلوم ہو چکا ہے کہ عملی حیثیت سے صیغہائے مضارع کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ مضارع پنجی، ۲۔ ہفتی، ۳۔ دولی۔

چونکہ پنجی ضمیر فاعل اور نون اعرابی سے خالی ہے اس لئے عوامل زیادہ تر اسی پر اپنا عمل ظاہر کرتے ہیں۔ ہفتی کا تو صرف نون اعرابی گرا پاتے ہیں اور دولی پر تو کچھ بھی عمل نہیں کرتے۔

فعل مضارع پر مندرجہ ذیل عوامل داخل ہوتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔

عوامل	پنجی صحیح	پنجی ناقص	ہفتی	دوولی
لاء نفی	لفظاً کچھ عمل نہیں کرتا	نہیں	نہیں	نہیں
کانَ[1]	〃	〃	〃	〃
لن	نصب	نصب	نون اعرابی گراتا ہے	〃
نِ[2] ثقیلہ و خفیفہ	〃	〃	〃	〃
لم	جزم	حرف علت گراتا ہے	〃	〃
لا نہی	〃	〃	〃	〃
لام امر	〃	〃	〃	〃

عواملِ فعل مضارع ایک نظر میں

چونکہ لائے نفی اور کان ظاہری طور پر کچھ عمل نہیں کرتے تھے اس لئے ان دونوں کا نقشہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ سے الا پنچول صم	لن[2]۔ نون ثقیلہ و خفیفہ و دیگر ناصب نے مضارع پنجی کو نصب دیا		لم، لام امر، لا نہی و دیگر جازم نے مضارع پنجی صحیح کو جزم دیا ناقص سے حرف علت گرا دیا		م کے اخیر میں ضمیر نہیں ہے اس لئے عامل نے عمل کیا۔
	صحیح	ناقص	صحیح کو جزم دیا	ناقص	
	یَفْعَلَ	یَرْمِیَ	یَفْعَلْ	یَرْمِ	
	تَفْعَلَ	تَرْمِیَ	تَفْعَلْ	تَرْمِ	
	تَفْعَلَ	تَرْمِیَ	تَفْعَلْ	تَرْمِ	
	اَفْعَلَ	اَرْمِیَ	اَفْعَلْ	اَرْمِ	
	نَفْعَلَ	نَرْمِیَ	نَفْعَلْ	نَرْمِ	

[1] کان۔ کان فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور ماضی استمراری کا معنی دیتا ہے۔

[2] ن۔ مذکورہ عمل کے علاوہ نون ثقیلہ و خفیفہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واو گراتے ہیں اور دلالت کے لئے ضمہ اور واحد مونث حاضر سے ی گراتے ہیں اور دلالت کے لئے کسرہ چھوڑتے ہیں اور نون جمع مونث کے بعد الف فاصل لاتے ہیں تاکہ تین نون جمع نہ ہو جائے

لن، نون ثقیلہ، خفیفہ، لم، لام امر لا نہی وغیرہ

یَرْمِیَا		یَفْعَلَا
تَرْمِیَا		تَفْعَلَا
تَرْمِیَا		تَفْعَلَا
تَرْمِیَا		تَفْعَلَا
یَرْمُوْا		یَفْعَلُوْا
تَرْمُوْا		تَفْعَلُوْا
تَرْمِیْ		تَفْعَلِیْ

نصب جزم کی صورت میں نون اعرابی گر جاتا ہے

لن، نون ثقیلہ، خفیفہ، لم، لام امر لا نہی وغیرہ

یَرْمِیْنَ	یَفْعَلْنَ
تَرْمِیْنَ	تَفْعَلْنَ

ان ساتوں میں ضمیر کے ساتھ نون اعرابی ہے اس لئے عامل کی وجہ سے نون اعرابی گرے گی

ان دو صیغوں میں نون ضمیر ہے اس لئے عامل کا اثر نہیں ہوگا

تنبیہ۔ فعل مضارع سے بننے والے افعال بہت ہیں اور اس کی تفصیل بھی طویل ہے اختصار کے لئے اس کو ترک کیا جاتا ہے۔

فعل امر:- یہاں فعل امر سے امر حاضر معروف ہی مراد ہے کیونکہ صیغہائے غائب، متکلم اور تمام امر مجہول تو فعل مضارع پر لام امر داخل کرنے سے بنتے ہیں۔

امر حاضر معروف | امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں، یہ مضارع حاضر معروف سے بنتے ہیں۔

امر حاضر معروف میں علامت مضارع نہیں چاہیئے اس لئے علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر فا کلمہ ساکن ہو تو چونکہ ابتداء بالسکون پڑھنا مشکل ہے اس لئے شروع میں ہمزہ وصل لاتے ہیں، اگر عین کلمہ پر ضمہ ہو تو ہمزہ وصل مضموم اور اگر عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہو تو ہمزہ وصل مکسور لاتے ہیں جیسے یَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

حروف جازمہ کی طرح امر میں بھی مقام بنی پر اِفْعَلْ، پر جزم ہوگا اور اگر

آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا۔ مقام ہفتی اِفْعَلَا، اِفْعَلُوْا، اِفْعَلِیْ، اِفْعَلَا سے نون اعرابی گرے گا۔ اور مقام دو ولی اِفْعَلْنَ میں کوئی مزید تبدیلی نہیں ہوگی۔

نوٹ ۔ جن مقامات پر ابتدا بالسکون لازم نہیں آئے گا، تو چونکہ ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اس لئے وہاں ہمزہ وصل نہیں لایا جائے گا۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ ۔

امر حاضر معروف

صیغے	صحیح: مذکر حاضر	صحیح: مؤنث حاضر	ناقص: مذکر حاضر	ناقص: مونث حاضر
واحد	اِفْعَلْ	اِفْعَلِیْ	اِرْمِ	اِرْمِیْ
تثنیہ	اِفْعَلَا	اِفْعَلَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا
جمع	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلْنَ	اِرْمُوْا	اِرْمِیْنَ

تنبیہ ۔ فعل مضارع پر ہی لائے نہی داخل کرنے سے فعل نہی بنتا ہے اس لئے فعل نہی کو فعل مضارع کی قسمیں بنا کر پہلے ذکر کر دیا گیا۔

اختصار کے لئے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ کے تفصیلات کو ترک کر دیا گیا، فارجع الی الکتب الطویلہ ۔

ہفت اقسام کا بیان

عربی کے بعض کلمات میں کبھی حرف علت[1]، کبھی ہمزہ، کبھی ایک جنس کے دو حرف

---

[1] حرف علت، حرف علت تین ہیں (واو، الف، ی) یہ حرکات ثلثہ کی درازی سے پیدا ہوتے ہیں یعنی ضمہ کی درازی سے واو، فتحہ کی درازی سے الف، اور کسرہ کی درازی سے ی، اسی لئے صرفی واو کو اخت ضمہ، الف کو اخت فتحہ اور ی کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔

حرف علت کی وجہ تسمیہ: علت کے معنی بیماری کے ہیں، اور بیماری کے وقت اہل عرب کی زبان سے "وای" کا لفظ نکلتا ہے اس لئے ان تین حرفوں کو حرف علت کہتے ہیں۔ یا اس لئے کہ یہ تینوں حروف بار بار بدلتے اور گرتے ہیں اس لئے اس کو حرف علت کہتے ہیں۔ (باقی صفحہ ۱۸ پر)

ہوتے ہیں اور کبھی ان تینوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتا۔

اس لئے صرفیوں نے اس اعتبار سے افعال کی یہ تقسیم کی ہے کہ جس کلمے میں حرف علت ہو اس کو "معتل"، جس میں ہمزہ[۱] ہو اس کو "مہموز"، جس میں دو حروف ایک جنس کے ہوں اس کو "مضاعف" اور جس میں ان میں سے کوئی حرف نہ ہو "صحیح" کہتے ہیں۔

۱۔ صحیح۔ وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت۔ اور دو حروف ایک جنس کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، وبَعْثَرَ

۲۔ معتل۔ جس کلمے کے حروف اصلی میں حرف علت ہو اس کو "معتل" کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ معتل الفاء۔ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اس کا دوسرا نام "مثال" ہے جیسے وَعَدَ۔ و، وَرَدَ

۲۔ معتل العین۔ جس کا "ع" کلمہ حرف علت ہو اس کو معتل العین کہتے ہیں اس کا دوسرا نام "اجوف" ہے جیسے قالَ، خافَ

۳۔ معتل اللام، جس کا "لام" کلمہ حرف علت ہو اس کو "معتل اللام" کہتے ہیں اس کا دوسرا نام "ناقص" ہے جیسے دعیٰ

اگر کلمہ میں دو حرف علت ہوں تو اس کو معتل بدو حرف اور "لفیف" کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لفیف مفروق۔ جس میں دو حرف علت منفصل ہوں جیسے وَلِیُ، وَحیٰ

(بقیہ صفحہ ۱۷) مدلہ۔ واو، ساکن ماقبل مضموم، "ی" ساکن ماقبل مکسور، الف ساکن ماقبل مفتوح کو مدہ کہتے ہیں۔ لین، واو، ی، ساکن اور ان کے ماقبل ان کے موافق حرکت نہ ہو تو اس کو "لین" کہتے ہیں۔

حاشیہ صفحہ ہٰذا [۱] الف اور ہمزہ میں فرق۔ الف ہمیشہ ساکن ہوتی ہے۔ اور جس الف پر حرکت ہے وہ الف کی شکل میں ہمزہ ہے۔ ہمزہ، جھٹکے سے پڑھا جاتا ہے۔

۲؎ لفیف مقرون۔ جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے طوٰی، یَوْمٌ

(۳) مضاعف۔ جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اگر عین اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں تو مضاعف ثلاثی، کہلائے گا جیسے مَدٌّ، سَبَبٌ اور اگر ف، ولام اول اور عین ولام ثانی ایک جنس کے ہوں تو مضاعف رباعی، کہلائے گا جیسے زلزلہ۔

(۴) مہموز۔ جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف ہمزہ ہو اس کو مہموز، کہتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں۔

۱؎ ف، کلمے کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَرَ

۲؎ ع، کلمے کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ

۳؎ ل، کلمے کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ

اس تفصیل سے، گیارہ، قسمیں ہوتی ہیں لیکن صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں، ہفت اقسام، کہتے ہیں (۱) صحیح (۲) مثال، (۳) اجوف (۴) ناقص (۵) لفیف، (۶) مضاعف۔ (۷) مہموز۔

صحیح است ومثال است ومضاعف لفیف وناقص ومہموز واجوف

تصرفاتِ لفظی

حروف علت، ہمزہ، اور ایک جنس کے دو حروف آنے سے الفاظ میں جو ثقل پیدا ہوتا ہے اس کے دور کرنے کے آٹھ قاعدے ہیں۔

۱؎ اسکان۔ حرف سے حرکت کو دور کر دینا الف، چاہے حرکت کو منتقل کرنے کے ذریعہ ہو جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ تھا

ب، چاہے حرکت ساقط کر کے جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واو کی حرکت کو ساقط کر دیا۔

۲ تحریک۔ دو ساکن جمع ہو جائے تو ایک کو حرکت دینا جیسے قُلِ الْحَقّ کہ اصل میں قُلْ الْحَقّ تھا۔

۳ حذف[1]۔ حرف یا حرکت کو گرا دینا جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا واو گرا دیا۔

۴ زیادت[2]۔ دو ہمزوں کے درمیان الف، کا بڑھانا جیسے اٰاَنْتَ کہ اصل میں اَاَنْتَ تھا۔

۵ ابدال[3]، ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا یا تَلَقِّیْ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا، پہلے میں واو کو الف سے اور دوسرے میں ضمہ کو کسرہ سے بدلا، واو کسرہ کے بعد ی، ہوگئی، پھر ی، تعلیل ہو کر گر گئی۔

۶ ادغام[4]، دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

۷ قلب۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم یا مؤخر کرنا جیسے اَیِسَ کہ اصل میں یَئِسَ تھا۔

۸ بین بین (یا تسہیل)، اس کی دو قسمیں ہیں، بین بین قریب، اور بین بین بعید۔

(الف) بین بین قریب۔ ہمزہ کے اوپر لگی ہوئی حرکت کے مطابق حرف علت اور ہمزہ کے درمیان مخرج سے پڑھنا بین بین قریب ہے۔ مثلاً مُسْتَهْزِءُوْنَ میں ہمزہ اور واو کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے۔

---

[1] حذف، حروف حذف گیارہ ہیں جن کا مجموعہ تُوْحَفِیْ بَخَائِنَۃٍ [2] زیادت، حروف زیادت دس ہیں ان کا مجموعہ سَاَلْتُمُوْنِیْھَا ہے [3] حروف ابدال گیارہ ہیں ان کا مجموعہ اَنْجِدُ مِنْ وَّتْھِنْ ہے [4] حروف ادغام تیرہ ہیں۔ ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ن

(ب) بین بین بعید، ہمزہ اور اس کے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت کے درمیانی مخرج سے پڑھنا بین بین بعید ہے جیسے مثال مذکور مُسْتَهْزِءُوْنَ میں ہمزہ اور وی کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہوگا۔

فائدہ:۔ جو تصرف معتل میں ہوتا ہے اس کو تعلیل، جو مہموز میں ہو اس کو تخفیف، اور جو مضاعف میں تصرف ہو اس کو ادغام کہتے ہیں۔

تعلیل کا مدار مزاج عرب کیوں؟

ہر زبان کی کچھ خصوصیت ہوتی ہے جس کی جانب زبان بے ساختہ مڑتی ہے اور اس کے خلاف استعمال مشکل ہوتا ہے۔

عربی زبان ایک ہمہ گیر زبان ہے اس میں بھی بہت سی خصوصیات ہیں۔ مثلاً حرف علت پر کوئی حرکت پڑھنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ خاص طور پر واو، ی پر ضمہ اور کسرہ تو بہت ہی مشکل ہے۔ اسی طرح حرف علت پر حرکت ہو اور اس کے قبل یا بعد میں حرف صحیح ساکن ہو یہ بھی قابل برداشت نہیں ہے اس لئے کوشش کی جاتی ہے کہ اس میں کسی نہ کسی طرح تبدیلی کردی جائے اور حرف علت ساکن اور اس کے ماقبل اسی کے موافق حرکت باقی رہے، اگر یہ شکل ممکن نہیں تو بعض مرتبہ حذف کرتے ہیں اور کبھی ادغام۔ بہر حال مختلف طور پر سہولت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

غور وخوض کرکے صرفیوں نے اس کے لئے تقریباً چھبیس ۲۶ قاعدوں کا استنباط کیا ہے اور اسی کے مطابق تعلیل وغیرہ کرتے ہیں، یہ قواعد اپنی جگہ بالکل صحیح اور قابل تقلید ہیں، البتہ احقر نے کوشش کی ہے کہ ان استنباطات کی علت تلاش کی جائے تاکہ علت سامنے آتے ہی ذہن معلول کی جانب منتقل ہوجائے اور تعلیل مطلوبہ کو ذہن جلد قبول کرے اور یہ امر اہل عرب کے مزاج سمجھنے پر موقوف ہے اس لئے ضروری ہوا کہ اہل عرب کے مزاجوں اور خصوصیات

کا استخراج کیا جائے اور تعلیلیں قواعد کے بجائے مزاجوں پر جاری کی جائیں تاکہ طلبہ کو قواعد کے ساتھ مزاجوں اور علتوں کی بھی واقفیت ہو اور بصیرت کے ساتھ تعلیل کریں۔

چونکہ یہ ایک نیا طرز ہے اس لئے معذرت کے ساتھ ناظرین سے درخواست ہے کہ میری غلطیوں پر متنبہ فرمائیں صحیح تنبیہ بسر و چشم قبول کی جائے گی۔

نوٹ۔ جس مزاج کا جہاں موقع ہوگا اس کو وہیں لکھا جائے گا۔

زبان عربی کا مزاج

جس کی بنیاد پر تعلیل کی ضرورت پڑتی ہے

مزاج ۱۔ اگر فَعَلَ کے فا، کلمہ کی جگہ پر ' واو ' (نہ کہ یا،) ہو اور علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور (نہ کہ مفتوح و مضموم) کے درمیان واقع ہو تو۔ چونکہ واو کے بعد کسرہ واو کی طبیعت کے مخالف ہے اس لئے۔ اس واو کو حذف کر دیتے ہیں۔

مصدر میں حذف شدہ ' واو ' پر دلالت کرنے کے لئے آخر میں 'ۃ' زیادہ کرتے ہیں جیسے وَهْبٌ سے هِبَة یہ مزاج مثال (معتل فا،) میں زیادہ کام آتا ہے۔

مزاج ۲۔ ۔ وُ، واو ساکن ماقبل ضمہ ۔ ىِ، یا، ساکن ماقبل کسرہ ۔ اَ، الف ساکن ماقبل فتحہ رکھنا اہل عرب کا اصلی مزاج ہے، اور تمام حروف علت میں تعلیل کر کے اسی مزاج کے مطابق بنانے کی کوشش کرتے ہیں بدرجہ مجبوری مزاج سوم پر اکتفا کرتے ہیں۔

م ۳ ۔ وْ، واو ساکن ماقبل مفتوح ۔ ىْ، یا، ساکن ماقبل مفتوح رکھنا اتنا اچھا تو نہیں ہے مگر برداشت کر لیتے ہیں۔

م ۴ وَ، واو پر فتحہ، ىَ یا پر فتحہ بھی کچھ اتنا اچھا نہیں ہے، مجبوری کے

موقعوں پر ان دونوں مزاجوں پر اکتفا، کرتے ہیں اور اگر مجبوری نہ ہو تو ان دونوں کو بھی مزاج دوم کے مطابق بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

مزاج ۵۔ وُ، واو پر ضمہ، یُ، یا، پر ضمہ تو بہت دشوار ہے۔

م ۶۔ وِ، واو پر کسرہ، یِ پر کسرہ بہت دشوار ہے۔

م ۷۔ وْ، واو ساکن ماقبل کسرہ ـُ یْ، یا، ساکن ماقبل ضمہ رکھنا بہت دشوار ہے۔

م ۸۔ ـُ وُ، واو متحرک، ـُ یُ، یا، متحرک اور ان کے ماقبل یا مابعد حرف صحیح ساکن قابل برداشت نہیں ہے اس لئے ان چاروں صورتوں میں تبدیلی ضروری ہے تاکہ مزاج دوم، یا پھر سوم، و چہارم وغیرہ کے مطابق ہو جائے۔ یا پھر حذف ہو جائے۔ اس کی تسہیل کے لئے مندرجہ ذیل تبدیل اور حل، سے کام لیتے ہیں۔

حل

حل ۱۔ حرف علت کو ماقبل کی حرکت کے مطابق بدلتے ہیں۔

" ۲۔ حرف علت کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں۔

" ۳۔ حرف علت کی حرکت کو حذف کرتے ہیں۔

(الف) ان تبدیلیوں کے بعد اگر مزاج دوم یا پھر سوم، و چہارم کے مطابق ہو جائے تو اسی پر برقرار رکھتے ہیں اور اگر اجتماع ساکنین ہو جائے تو حرف علت کو گرا دیتے ہیں۔

(ب) اور دلالت کرنے کے لئے کبھی حذف شدہ حرف علت کے موافق حرکت چھوڑتے ہیں

(ج) کبھی باب یا فعل پر دلالت کرنے کے لئے اس باب یا فعل کے عین کلمے کی حرکت چھوڑتے ہیں۔

(د) اور کبھی مابعد کے ضمیر کے مناسب حرکت رکھتے ہیں۔

حل ۸ الف زائد، یا الف فاعل کے بعد یا شروع میں حرف علت (واو، یای) ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلتے ہیں۔

کیونکہ واو، ی، پر ضمہ و کسرہ رکھنا دشوار ہے اور الف فاعل، والف زائد میں ماقبل الف ہے اس لئے نقل کر کے اس کو دینا بھی مشکل ہے اس لئے حرف علت ہی کو ہمزہ سے بدلتے ہیں۔

،، ۵ اگر حرف علت ضمیر ہو — تو چونکہ ضمیر کو بدلنا مشکل ہے — اس لئے ماقبل کی حرکت کو ہی بدل کر ضمیر کے موافق بناتے ہیں۔

،، ۶ کبھی ہم جنس یا قریب ہم جنس حرف علت ہو اور شرائط ادغام پائے جائیں تو ادغام بھی کرتے ہیں۔

مزاج ۹ اگر واو کنارے پر واقع ہو جائے اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو ، واو، کو ، ی، سے بدلنے کا مزاج ہے۔

مثال کا بیان

	مثال واوی		مثال یائی
	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے	باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے
	الوعد (وعدہ کرنا)	الوھب (بخشنا)	الیسر (آسان ہونا)
ماضی معروف	وَعَدَ	وَهَبَ	يَسَرَ
مضارع معروف	يَعِدُ	يَهَبُ	يَيْسِرُ
مصدر	عِدَةً	هِبَةً	يُسْرًا
اسم فاعل	وَاعِدٌ	وَاهِبٌ	يَاسِرٌ
ماضی مجہول	وُعِدَ	وُهِبَ	
مضارع مجہول	يُوْعَدُ	يُوْهَبُ	

مصدر	عِدَةٌ	هِبَةٌ	
اسم مفعول	مَوْعُوْدٌ	مَوْهُوْبٌ	
امر	عِدْ	هَبْ	اِيْسِرْ
نہی	لَا تَعِدْ	لَا تَهَبْ	لَا تَيْسِرْ
اسم ظرف	مَوْعِدٌ	مَوْهِبٌ	مَيْسِرٌ
اسم آلہ	مِيْعَدٌ	مِيْهَبٌ	مِيْسَرٌ
اسم تفضیل	اَوْعَدُ	اَوْهَبُ	اَيْسَرُ

تفصیل تعلیل باعتبار مزاج

يَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ، تھا مزاج ۱ کے مطابق واو علامت مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور کے درمیان پڑا بعد کا کسرہ واو کے مخالف ہے اس لئے واو کو گرا دیا يَعِدُ ہوا۔

عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ، تھا م ۶ کے مطابق واو پر کسرہ دشوار تھا اور دوسری حرکت دیتے تو وزن باقی نہیں رہتا اس لئے واو کو حذف ہی کر دیا اور اس پر دلالت کے لئے مزاج ۱ کے مطابق آخر میں ة، زیادہ کر دیا اور عین پر کسرہ دے دیا عِدَةٌ ہو گیا هِبَةٌ کا بھی یہی حال ہے۔

وُعِدَ اپنے اصل پر ہے مزاج ۵ کے مطابق واو پر ضمہ دشوار تو ہے لیکن مجہول کا ضمہ اور حرف علت باقی رکھنا مقصود ہے اس لئے ہمزہ وغیرہ سے نہیں بدلا۔

عِدْ اصل میں اِوْعِدْ تھا مضارع سے مزاج ۱ کے مطابق واو حذف ہونے کے بعد ابتدا بالسکون لازم نہیں آیا اس لئے ہمزہ وصل لانے کی ضرورت باقی نہیں رہی لہذا ہمزہ وصل نہیں لائے عِدْ ہو گیا۔

مِيْعَدٌ اصل میں مِوْعَدٌ تھا مزاج ۲ کے مطابق کسرہ واو سے قبل دشوار تھا اور اسم آلہ کے میم پر کسرہ باقی رکھنا ضروری تھا تو حل ۱ کے مطابق واو کو

ماقبل کے کسرہ کے موافق ی، سے بدل دیا مِیْعَدٌ ہوا تمام اسم آلہ مثال واوی کا یہی حال ہے۔ یَهَبُ میں ہ حرف حلقی ہونے کی وجہ سے اگرچہ فَتَحَ یَفْتَحُ سے لایا گیا لیکن حقیقت میں وہ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہی ہے اس لئے اس میں بھی وَعَدَ یَعِدُ ہی کا قاعدہ پایا گیا اور مضارع میں واو محذوف ہو گیا۔

فائدہ۔ باقی مصادر میں مذکورہ مزاج ۱ نہیں پایا گیا اس لئے حرف علت حذف نہیں ہوا۔

ابواب مزید فیہ | مذکورہ مزاجوں کی وجہ سے ابواب مزید فیہ میں تغیرات۔

باب افعال:۔ اَوْقَدَ، یُوْقِدُ، اِیْقَادًا، مُوْقِدٌ، اَوْقِدْ، لَا تُوْقِدْ

باب استفعال:۔ اِسْتَوْقَدَ، یَسْتَوْقِدُ، اِسْتِیْقَادًا، مُسْتَوْقِدٌ، اِسْتَوْقِدْ لَا یَسْتَوْقِدُ، وغیرہ

تعلیل اِیْقَادًا اصل میں اِوْقَادًا تھا۔ مزاج ۲ کے مطابق واو ساکن ماقبل کسرہ دشوار تھا حل ۱ کے مطابق واو کو ی سے بدل دیا اِیْقَادًا ہوا یہی حال اِسْتِیْقَادًا کا ہے۔

باب افتعال:۔ اِتَّقَدَ، یَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا الخ

اِتَّقَدَ اصل میں اِوْتَقَدَ تھا مزاج ۳ کے مطابق واو کے قبل کسرہ دشوار تھا اور مزاج ۱۱ کے مطابق واو کو ت، سے بدلا اور ت میں ادغام کر دیا اِتَّقَدَ ہوا

تکمیل | مثال کے افعال وغیرہ کی مزید کچھ تفصیلات۔

اُجُوْهٌ اصل میں وُجُوْهٌ تھا مزاج ۵ کے مطابق واو پر ضمہ دشوار تھا۔ شروع میں ہونے کی وجہ سے ساکن بھی نہیں کر سکتے کیونکہ ابتداء بالسکون لازم آئے گا جو ٹھیک نہیں۔ اور حرکت کو نقل کرنے کا بھی مقام نہیں ہے اس لئے حل ۱۲ کے مطابق واو کو ہمزہ سے بدل دیا اُجُوْهٌ ہوا۔

---

۱ مزاج ۱۱ کا تذکرہ بعد میں کیا جائے گا۔

اِشَاحٌ، اِسَادَۃٌ اصل میں وِشَاحٌ، وِسَادَۃٌ تھا مزاج ۶ کے مطابق واو پر کسرہ دشوار تھا ساکن کرنے سے ابتداء بالسکون لازم آتا تھا اس لئے حل ۴ کے مطابق واو کو ہمزہ سے بدلا اِشَاحٌ اور اِسَادَۃٌ ہوا۔

اَوَاصِلُ اصل میں وَوَاصِلُ تھا۔ مزاج ۸ کے مطابق واو پر فتحہ جائز تو ہے لیکن دو واو جمع ہونے کی وجہ سے حل ۴ کے مطابق پہلے واو کو ہمزہ سے بدل دیا اَوَاصِلُ ہوگیا۔

تنبیہہ۔ دو واو جمع ہوں تو پہلے واو کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

اجوف کا بیان

اجوف واوی نَصَرَ یَنْصُرُ سے جیسے قَالَ یقول، القَوْلُ (بات کرنا) سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے خَافَ یَخَافُ الخوف (ڈرنا) اجوف یائی ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے بَاعَ یَبِیْعُ البَیْعُ (بیچنا)

گردان ماضی معروف

واوی	یائی	واوی	تعلیل
قَالَ	بَاعَ	خَافَ	قَالَ، بَاعَ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ تھا مزاج ۴ کے مطابق واو، ی پر فتحہ جائز تو ہے لیکن
قَالَا	بَاعَا	خَافَا	مجبوری نہیں ہے اس لئے مزاج دوم کے
قَالُوْا	بَاعُوْا	خَافُوْا	مطابق کرنے کے لئے حل ۱ کے مطابق واو
قَالَتْ	بَاعَتْ	خَافَتْ	اور یا، کو الف سے بدلا قَالَ، بَاعَ مزاج
قَالَتَا	بَاعَتَا	خَافَتَا	دوم کے مطابق الف ساکن ماقبل فتحہ ہوا۔
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا مزاج ۶ کے مطابق
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	واو پر کسرہ دشوار اور اس کے ماقبل فتحہ تھا
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	حل ۱ کے مطابق واو کو الف سے بدل دیا تو

قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	مزاج دوم کے مطابق خافَ ہوا ــــ تمام
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	ماضی ینجی میں اسی قسم کی تعلیل جاری ہوگی.
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	قُلْنَ، بِعْنَ اصل میں قَوُلْنَ، بَیَعْنَ تھا ماضی
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	ینجی کی طرح واو اور ی، کو الف سے بدلا
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	لام کلمہ اور الف کے درمیان اجتماع ساکنین
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	ہوا الف گر گیا۔ حل ،ب، کے مطابق حذف

شدہ واو پر دلالت کرنے کے لئے قُلْنَ کے ق پر ضمہ دیا اور ی، پر دلالت کرنے کے لئے بِعْنَ کے ،ب، پر کسرہ دیا قُلْنَ اور بِعْنَ ہوا۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا قُلْنَ کی طرح اس میں بھی الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا۔ لیکن حذف شدہ واو کے بجائے حل ،ج، کے مطابق سَمِعَ کے مکسور العین پر دلالت کرنے کے لئے ،خ، پر کسرہ دیا خِفْنَ ہوا تمام نہی کی تعلیل اسی طرح ہوگی۔

گردان ماضی مجہول

واوی	یائی	واوی	تعلیل
قِیْلَ	بِیْعَ	خِیْفَ	قِیْلَ، بِیْعَ، خِیْفَ، اصل میں قُوِلَ، بُیِعَ،
قِیْلَا	بِیْعَا	خِیْفَا	خُوِفَ تھا مزاج ۶ کے مطابق کسرہ واو اور
قِیْلُوْا	بِیْعُوْا	خِیْفُوْا	یاء پر دشوار تھا، فعل مجہول پر دلالت کرنے
قِیْلَتْ	بِیْعَتْ	خِیْفَتْ	کے لئے عین کلمہ کا کسرہ برقرار رکھنا مطلوب
قِیْلَتَا	بِیْعَتَا	خِیْفَتَا	ہے اس لئے حل ۳ سے واو، ی، کی حرکت
قُلْنَ	بِعْنَ	خِفْنَ	نقل کرکے ماقبل کو دیا بِیْعَ میں تو ی ساکن
قُلْتَ	بِعْتَ	خِفْتَ	ماقبل مکسور مزاج دوم کے مطابق ہوگیا لیکن
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	قُوِلَ، خُوِفَ میں مزاج ۷ کے مطابق واو

قُلْتُمْ	بِعْتُمْ	خِفْتُمْ	ساکن ماقبل مکسور ہوا جو دشوار ہے تو حل ۱
قُلْتِ	بِعْتِ	خِفْتِ	کے مطابق واو کو ی، سے بدل دیا قُبِلَ،
قُلْتُمَا	بِعْتُمَا	خِفْتُمَا	خِیفَ، مزاج دوم کے مطابق ہوگیا جو اصل
قُلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	خِفْتُنَّ	مطلوب ہے تمام ماضی مجہول پنجی کی تعلیل
قُلْتُ	بِعْتُ	خِفْتُ	اسی طرح ہوگی۔
قُلْنَا	بِعْنَا	خِفْنَا	قُلْنَ، بِعْنَ، خِفْنَ اصل میں قُوِلْنَ، بُیِعْنَ، خُوِفْنَ

تھا مزاج ۱ کے مطابق کسرہ واو، ی، پر دشوار تھا، اور مجہول کا کسرہ عین باقی رکھنا مقصود ہے۔ اس لئے حل ۲ سے واو، ی، کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ حرف علت اور لام کلمہ میں اجتماع ساکنین پڑا واو، ی، گر گئے قُلْنَ بِعْنَ، خِفْنَ ہوا۔ قِلْنَ میں حل د ب، کے مطابق حذف شدہ واو پر دلالت کرنے کے لئے و ق، پر ضمہ دیا قُلْنَ ہوا بِعْنَ حل د ب، ج، کے مطابق حذف شدہ ی، اور کسرۂ عین پر دلالت کرنے کے لئے د ب، پر کسرہ موجود تھا اس لئے مزید کوئی تبدیلی نہیں کی۔ اور خِفْنَ میں حل د ج، کے مطابق صرف کسرہ عین پر دلالت کرنے کے لئے و خ، پر کسرہ بحال رکھا۔

تمام ماضی مجہول نہی میں اسی طرح تعلیل جاری ہوگی۔

گردان مضارع معروف

وادی	یائی	واوی	تعلیل
یَقُوْلُ	یَبِیْعُ	یَخَافُ	یَقُوْلُ، یَبِیْعُ، یَخَافُ اصل میں یَقْوُلُ، یَبْیِعُ
یَقُوْلَانِ	یَبِیْعَانِ	یَخَافَانِ	یَخْوَفُ تھا۔ مزاج ۸ کے مطابق حرف علت
یَقُوْلُوْنَ	یَبِیْعُوْنَ	یَخَافُوْنَ	(واو، ی)، پر حرکت اور اس کے ماقبل حرف
تَقُوْلُ	تَبِیْعُ	تَخَافُ	صحیح ساکن تھا جو قابل برداشت نہیں ہے۔
تَقُوْلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَخَافَانِ	حل ۲ کے مطابق حرف علت کی حرکت کو نقل

يَقُلْنَ	يَبِعْنَ	يَخَفْنَ	کر کے ماقبل کو دیا یَقُوْلُ، یَبِیْعُ میں مزاج
تَقُوْلُ	تَبِيْعُ	تَخَافُ	دوم کے مطابق واو ساکن ماقبل ضمہ، ی،
تَقُوْلَانِ	تَبِيْعَانِ	تَخَافَانِ	ساکن ماقبل کسرہ ہوگیا۔ یَخْوَفُ میں حل ۱
تَقُوْلُوْنَ	تَبِيْعُوْنَ	تَخَافُوْنَ	کے مطابق واو کو الف سے بدلا مزاج دوم
تَقُوْلِيْنَ	تَبِيْعِيْنَ	تَخَافِيْنَ	کے مطابق الف ساکن ماقبل فتحہ یَخَافُ ہوگیا
تَقُوْلَانِ	تَبِيْعَانِ	تَخَافَانِ	تمام مضارع صحیح اور منفی میں اسی
تَقُلْنَ	تَبِعْنَ	تَخَفْنَ	طرح تعلیل جاری ہوگی۔
اَقُوْلُ	اَبِيْعُ	اَخَافُ	يَقُلْنَ، يَبِعْنَ، يَخَفْنَ، اصل میں یَقْوُلْنَ
نَقُوْلُ	نَبِيْعُ	نَخَافُ	يَبْيِعْنَ، يَخْوَفْنَ تھا ماقبل کی طرح حل ۲

کے مطابق حرف علت کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا، عین کلمہ اور لام کلمہ اجتماع ساکنین ہوا، واو، ی، گر گئے، حل دب، ج، کے مطابق حذف شدہ واو، اور باب یَنْصُرُ کے عین کلمہ پر دلالت کرنے کے لئے يَقُلْنَ کے ق پر ضمہ بحال رکھا، اور يَبِعْنَ میں حذف شدہ ی، اور يَضْرِبُ کے عین کلمہ پر دلالت کرنے کے لئے دب، پر کسرہ بحال رکھا۔ اور يَخَفْنَ میں حل دج، کے مطابق يَسْمَعُ کے عین کلمہ کے فتحہ پر دلالت کرنے کے لئے دخ، پر فتحہ بحال رکھا۔

مضارع معروف کے تمام دولی میں اسی طرح تعلیل جاری ہوگی۔

گردان مضارع مجہول

واوی	یائی	واوی	تعلیل
يُقَالُ	يُبَاعُ	يُخَافُ	يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ اصل میں يُقْوَلُ
يُقَالَانِ	يُبَاعَانِ	يُخَافَانِ	يُبْيَعُ، يُخْوَفُ تھا مزاج ۵ کے مطابق
يُقَالُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	يُخَافُوْنَ	واو، ی، پر حرکت اور اس کے ماقبل حرف
تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ	صحیح ساکن قابل برداشت نہیں ہے۔

تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	حل ۱ ۲ کے مطابق اس کے واو، ی، کی حرکت
يُقَلْنَ	يُبَعْنَ	يُخَفْنَ	نقل کر کے ماقبل کو دیا يُقْوَلُ، يُبْيَعُ، يُخْوَفُ
تُقَالُ	تُبَاعُ	تُخَافُ	مزاج سوم کے مطابق ہوا، یہ صورت جائز
تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	تو ہے لیکن پھر بھی مزاج دوم کے مطابق کرنا
تُقَالُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	تُخَافُوْنَ	زیادہ بہتر ہے اس لئے حل ۱ ۱ کے مطابق واو
تُقَالِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	تُخَافِيْنَ	ی کو ماقبل کی فتحہ کے مطابق الف سے بدلا
تُقَالَانِ	تُبَاعَانِ	تُخَافَانِ	يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ، مزاج دوم کے مطابق
تُقَلْنَ	تُبَعْنَ	تُخَفْنَ	ہوا۔
اُقَالُ	اُبَاعُ	اُخَافُ	تمام مضارع مجہول بحثی اور سفتی میں اسی
نُقَالُ	نُبَاعُ	نُخَافُ	طرح تعلیل ہوگی۔

يُقَلْنَ، يُبَعْنَ، يُخَفْنَ اصل میں يُقْوَلْنَ، يُبْيَعْنَ، يُخْوَفْنَ تھا۔ وہی مزاج ۱ ۸ کے مطابق ہوا واو، ی، کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا يُقَوْلْنَ، يُبَيْعْنَ، يُخَوْفْنَ ہوا حرف علت اور لام کلمہ میں اجتماع ساکنین پڑا۔ واو، ی گر گئے يُقَلْنَ يُبَعْنَ يُخَفْنَ ہوا۔ حل ج ۱ کے مطابق مجہول کے عین مفتوح پر دلالت کرنے کیلئے ماقبل فتحہ کو برقرار رکھا۔

تمام دوئی میں اسی طرح تعلیل جاری ہوگی۔

بحث نفی تاکید بلن فعل مستقبل معروف

لَنْ يَّقُوْلَ	لَنْ يَّبِيْعَ	لَنْ يَّخَافَ	ان تمام صیغوں میں جو تعلیلیں
لَنْ يَّقُوْلَا	لَنْ يَّبِيْعَا	لَنْ يَّخَافَا	مضارع معروف میں ہو چکی
لَنْ يَّقُوْلُوْا	لَنْ يَّبِيْعُوْا	لَنْ يَّخَافُوْا	ہیں وہی تمام تعلیلیں برقرار
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَخَافَ	رہیں کیونکہ لن سے مضارع
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَخَافَا	بحثی میں رفع کے بجائے نصب

لَن یَّقُلنَ	لَن یَّبِعنَ	لَن یَّخَفنَ	دیا۔ نہی میں تو صرف نون اعرابی گرایا۔ اور دو لی پر تو کچھ عمل کیا ہی نہیں۔
لَن تَقُولَ	لَن تَبِیعَ	لَن تَخَافَ	
لَن تَقُولَا	لَن تَبِیعَا	لَن تَخَافَا	
لَن تَقُولُوا	لَن تَبِیعُوا	لَن تَخَافُوا	
لَن تَقُولِی	لَن تَبِیعِی	لَن تَخَافِی	
لَن تَقُولَا	لَن تَبِیعَا	لَن تَخَافَا	
لَن تَقُلنَ	لَن تَبِعنَ	لَن تَخَفنَ	
لَن اَقُولَ	لَن اَبِیعَ	لَن اَخَافَ	
لَن نَقُولَ	لَن نَبِیعَ	لَن نَخَافَ	

بحث نفی جحد بلم فعل مضارع معروف

لَم یَقُل	لَم یَبِع	لَم یَخَف	لَم یَقُل، لَم یَبِع، لَم یَخَف اصل میں لَم یَقُولُ، لَم یَبِیعُ، لَم یَخوَفُ تھا، وہی مزاج ۸ کے مطابق حرف علت پر حرکت اور ماقبل حرف صحیح ساکن تھا حل ۲ کے مطابق حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا، اجتماع ساکنین ہوا، واو، ی گر گئے لَم یَقُل، لَم یَبِع، لَم یَخَف ہو گیا حل ب، ج، کے مطابق لَم یَقُل میں حذف شدہ واو اور یَنصُرُ کے ضمہ عین پر دلالت کے لئے ضمہ برقرار رکھا لَم یَبِع میں حذف شدہ ی، اور یَضرِبُ کے کسرہ عین پر دلالت کیلئے
لَم یَقُولَا	لَم یَبِیعَا	لَم یَخَافَا	
لَم یَقُولُوا	لَم یَبِیعُوا	لَم یَخَافُوا	
لَم تَقُل	لَم تَبِع	لَم تَخَف	
لَم تَقُولَا	لَم تَبِیعَا	لَم تَخَافَا	
لَم یَقُلنَ	لَم یَبِعنَ	لَم یَخَفنَ	
لَم تَقُل	لَم تَبِع	لَم تَخَف	
لَم تَقُولَا	لَم تَبِیعَا	لَم تَخَافَا	
لَم تَقُولُوا	لَم تَبِیعُوا	لَم تَخَافُوا	
لَم تَقُولِی	لَم تَبِیعِی	لَم تَخَافِی	
لَم تَقُولَا	لَم تَبِیعَا	لَم تَخَافَا	
لَم تَقُلنَ	لَم تَبِعنَ	لَم تَخَفنَ	

لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ	لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ	لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ	کسرہ برقرار رکھا۔ اور لَمْ يَخَفْ میں حل درج ا کے مطابق يَسْمَعُ کے فتحہ عین

پر دلالت کے لئے فتحہ برقرار رکھا۔

تمام حروف جازمہ میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے صرف مضارع پنجی ہی میں مزید تعلیل ہو گی۔ باقی میں جو تعلیلیں مضارع میں ہو چکی ہیں وہی برقرار رہیں گی۔ کیونکہ حروف جازمہ بھی صفتی سے صرف نون اعرابی گراتے ہیں۔ اور وو ائی پر کوئی عمل کرتے ہی نہیں۔

بحث امر حاضر معروف

قُلْ	بِعْ	خَفْ
قُوْلَا	بِيْعَا	خَافَا
قُوْلُوْا	بِيْعُوْا	خَافُوْا
قُوْلِيْ	بِيْعِيْ	خَافِيْ
قُوْلَا	بِيْعَا	خَافَا
قُلْنَ	بِعْنَ	خَفْنَ

بحث نہی حاضر معروف

لَا تَقُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَخَفْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَخَافُوْا
لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تَخَافِيْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
لَا تَقُلْنَ	لَا تَبِعْنَ	لَا تَخَفْنَ

بحث امر غائب و متکلم معروف

لِيَقُلْ	لِيَبِعْ	لِيَخَفْ
لِيَقُوْلَا	لِيَبِيْعَا	لِيَخَافَا
لِيَقُوْلُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيَخَافُوْا
لِتَقُلْ	لِتَبِعْ	لِتَخَفْ
لِتَقُوْلَا	لِتَبِيْعَا	لِتَخَافَا
لِيَقُلْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيَخَفْنَ
لِاَقُلْ	لِاَبِعْ	لِاَخَفْ
لِنَقُلْ	لِنَبِعْ	لِنَخَفْ

بحث نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَقُلْ	لَا يَبِعْ	لَا يَخَفْ
لَا يَقُوْلَا	لَا يَبِيْعَا	لَا يَخَافَا
لَا يَقُوْلُوْا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يَخَافُوْا
لَا تَقُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَخَفْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَخَافَا
لَا يَقُلْنَ	لَا يَبِعْنَ	لَا يَخَفْنَ
لَا اَقُلْ	لَا اَبِعْ	لَا اَخَفْ
لَا نَقُلْ	لَا نَبِعْ	لَا نَخَفْ

قُلْ، بِعْ، خَفْ اصل میں اُقْوُلْ، اِبْيِعْ، اِخْوَفْ تھا ماقبل کی طرح مزاج ۵ کے مطابق حرف علت پر حرکت اور اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن قابل برداشت نہیں، حل ۲ کے مطابق حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا حرف علت اور لام کلمہ میں اجتماع ساکنین ہوا حرف علت گر گیا، اُقُلْ، اِبِعْ اِخَفْ ہوا (حرکت والہ کی بحث ماقبل کی طرح ہے) اب چونکہ ف، کلمہ پر حرکت آگئی ہے، اس لئے ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی ہمزہ وصل کو حذف کر دیا۔ قُلْ، بِعْ، خَفْ ہوا

امر معروف میں صرف حذف ہمزہ کی بحث مزید ہے ورنہ تو تمام تعلیلیں لَمْ، کی بحث میں گذر گئیں، لام امر، اور لائے نہی کی بھی تمام تعلیلیں لَمْ کی طرح ہیں۔

اسم فاعل کی بحث

تعلیل	واوی	یائی	واوی
قَائِلٌ، بَائِعٌ، خَائِفٌ اصل میں قَاوِلٌ،	خَائِفٌ	بَائِعٌ	قَائِلٌ
بَايِعٌ، خَاوِفٌ تھا مزاج ۶ کے مطابق	خَائِفَانِ	بَائِعَانِ	قَائِلَانِ
کسرہ واو، ی، پر دشوار ہے، یہ حرکت	خَائِفُوْنَ	بَائِعُوْنَ	قَائِلُوْنَ
نقل کر کے الف کو بھی نہیں دے سکتے اور	خَائِفَةٌ	بَائِعَةٌ	قَائِلَةٌ
حذف کرنے سے صیغے کی ہیئت بدل جائیگی	خَائِفَتَانِ	بَائِعَتَانِ	قَائِلَتَانِ
اس لئے حل ۴ کے مطابق واو، ی، کو ہمزہ	خَائِفَاتٌ	بَائِعَاتٌ	قَائِلَاتٌ

سے بدل دیا قَائِلٌ، بَائِعٌ، خَائِفٌ ہوا، باقی صیغوں کی تعلیل اسی طرح ہے۔

اسم مفعول کی بحث

مَقُوْلٌ، مَبِيْعٌ، مَخُوْفٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ	مَخُوْفٌ	مَبِيْعٌ	مَقُوْلٌ

مَقُوْلَانِ	مَبِیْعَانِ	مَخُوْفَانِ	مَبْیُوْعٌ، مَخْوُوْفٌ تھا مزاج ۵ کے مطابق
مَقُوْلُوْنَ	مَبِیْعُوْنَ	مَخُوْفُوْنَ	واو، ی، پر ضمہ دشوار تھا اور مزاج ۸ کے مطابق
مَقُوْلَۃٌ	مَبِیْعَۃٌ	مَخُوْفَۃٌ	واو، ی، متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن
مَقُوْلَتَانِ	مَبِیْعَتَانِ	مَخُوْفَتَانِ	تھا جو قابل برداشت نہیں اس لئے حل ۲ کے مطابق
مَقُوْلَاتٌ	مَبِیْعَاتٌ	مَخُوْفَاتٌ	واو، ی کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا واو، ی

گر گئے مَقُوْلٌ، مَخُوْفٌ، مَبُوْعٌ ہوا مقُوْل، مخُوْفٌ میں حل (ب) کے مطابق حذف شدہ واو پر دلالت کرنے کے لئے ضمہ برقرار رکھا۔ اور مَبُوْعٌ میں حل (ب) کے مطابق حذف شدہ (ی) پر دلالت کرنے کے لئے (ب) کو کسرہ دیا مَبِوْعٌ ہوا اب مزاج ۷ کے مطابق واو ساکن ماقبل مکسور دشوار تھا تو حل ۱ کے مطابق واو کو (ی) سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہوا۔

تنبیہ۔ اجوف یائی کے مفعول میں تصحیح زیادہ مستعمل ہے جیسے مَدْیُوْنٌ (قرض دار) مَعْیُوْبٌ (عیب دار) اور اجوف واوی میں تعلیل زیادہ اور تصحیح کم مستعمل ہے جیسے مَصُوْنٌ (محفوظ شدہ)

ناقص کا بیان

نَصَرَ یَنْصُرُ سے ناقص واوی دَعَا، یَدْعُوْ۔ الدُّعَاء (بلانا) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ناقص یائی، رَمٰی، یَرْمِیْ، الرَّمْیُ (تیر پھینکنا) سَمِعَ یَسْمَعُ سے ناقص واوی، رَضِیَ، یَرْضٰی، الرِّضْوَانُ (خوشنود ہونا)

تنبیہ:۔ ناقص میں ماضی پنجی کی چار قسمیں ہوجاتی ہیں اور ہر ایک کی تعلیل الگ الگ ہوتی ہے کیونکہ ناقص میں لفظ کے آخر میں تعلیل ہوتی ہے اور ماضی پنجی کے آخر میں مختلف قسم کی ضمیریں لگی ہوئی ہیں۔

گردان ماضی معروف

واوی	یائی
دَعَا	رَمٰی
دَعَوَا	رَمَیَا
دَعَوْا	رَمَوْا
دَعَتْ	رَمَتْ
دَعَتَا	رَمَتَا

ان صیغوں کی تعلیل ایک طرح ہوگی۔

واوی	یائی
دَعَوْنَ	رَمَیْنَ
دَعَوْتَ	رَمَیْتَ
دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا
دَعَوْتُمْ	رَمَیْتُمْ
دَعَوْتِ	رَمَیْتِ
دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا
دَعَوْتُنَّ	رَمَیْتُنَّ
دَعَوْتُ	رَمَیْتُ
دَعَوْنَا	رَمَیْنَا

تعلیل

دَعَا، رَمٰی اصل میں دَعَوَ، رَمَیَ تھا مزاج ۱۲ کے مطابق واو، ی، پر فتحہ ٹھیک تو ہے لیکن مزاج دوم کے مطابق بنانے میں مجبوری نہیں ہے اس لئے حل ۱ سے واو، ی کو الف سے بدلا دَعَا، رمی الف ساکن ماقبل مفتوح مزاج دوم کے مطابق ہوا۔ دَعَوَا، رَمَیَا دونوں اپنی اصل پر ہیں کیونکہ اگر ماقبل کی طرح ان دونوں کے واو، ی کو بھی الف بنا دیں تو الف اجتماع ساکنین ہو کر گر جائے گا اور یہ تثنیہ کا صیغہ بھی واحد کے صیغے کی طرح دَعَا، رَمٰی ہو جائے گا۔ اس لئے مزاج ۲ جو بہت حد تک جائز ہے اسی پر اکتفا کیا۔

دَعَوْا، رَمَوْا اصل میں دَعَوُوْا، رَمَیُوْا، تھا مزاج ۵ کے مطابق واو، ی پر ضمہ دشوار تھا حل ۱ کے مطابق واو، ی کو الف سے بدل دیا۔ الف اور واو جمع اجتماع ساکنین ہوا الف گر گیا دَعَوْا، رَمَوْا مزاج ۳ کے مطابق ہوا جو جائز ہے واو کے ماقبل ضمہ دے کر مزاج دوم کے مطابق بنانا اس لئے مشکل ہوا کہ نَصَرَ، ضَرَبَ کے فتحہ عین پر دلالت کرنے

---

[1] دَعَا۔ جو الف واو سے بدل کر الف ہوا ہو وہ الف لکھا جائے گا۔ اور جو ی، سے بدل کر الف ہوا ہو وہ ی کے ساتھ الف لکھا جائے گا۔ [2] دَعَتَا کی ت اصل میں ساکن ہے لیکن الف ساکن کی وجہ سے ت پر وقتی طور پر فتحہ دیا گیا ورنہ تو وہ ساکن ہی ہے، اور ساکن ہی کی مناسبت سے تعلیل بھی ہوگی۔

کے نئے فتحہ ہونا ضروری ہے اس لئے مزاج سوم کے موافق واو ساکن ماقبل فتحہ ہی رکھا گیا

دَعَتْ، رَمَتْ اصل میں دَعَوَتْ، رَمَیَتْ تھا مزاج ۴ کے مطابق واو ی پر فتحہ جائز تو ہے لیکن تشابہ کی مجبوری نہیں تھی اس لئے مزاج دوم کے مطابق بنانے کے لئے حل ۱ کے مطابق واو، ی کو الف سے بدلا الف اور تْ ساکنہ میں اجتماع ساکنین ہوا الف گر گیا دَعَتْ، رَمَتْ ہوا حل (ب، ج) کے مطابق حذف شدہ الف اور عین فتحہ پر دلالت کے لئے ع کلمے پر فتحہ برقرار رکھا۔

دَعَتَا، رَمَتَا اصل میں دَعَوَتَا، رَمَیَتَا تھا، ان میں تا حقیقت میں ساکن ہے صرف الف تثنیہ کی وجہ سے تا پر فتحہ دیا گیا ہے اس لئے ان میں دَعَت، رَمَتْ ہی کی طرح تعلیل ہو گی۔

دَعَوْنَ، رَمَیْنَ اپنی اصل پر ہے یہ صیغے مزاج ۳ کے مطابق ہوئے جو جائز ہے۔ مزاج دوم کے مطابق بنانے کے لئے واو، ی کو الف سے بدلیں تو دَعَانَ، دَمَانَ ہو جائے گا جو مزید دشوار ہے اس لئے مزاج سوم پر ہی رکھا۔

نہی کے تمام صیغے اسی طرح اپنی اصل پر ہیں۔

بحث ناقص واوی از سَمِعَ

گردان ماضی معروف

رَضِیَ	رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا مزاج ۹ کے مطابق واو کسرے کے بعد
رَضِیَا	کنارے میں پڑا۔ تمام ہی صیغے میں واو کو "ی" کر دیا چونکہ مزاج
رَضُوْا	۴ کے مطابق "ی" پر فتحہ اخف الحرکات ہے اس لئے "ی" پر فتحہ
رَضِیَتْ	برقرار رکھا رَضِیَ ہوا۔
رَضِیَتَا	رَضُوْا اصل میں رَضِوُوْا تھا مزاج ۵ کے مطابق واو پر ضمہ دشوار
رَضِیْنَ	تھا اس واو کے بعد بھی ضمیر واو تھی اس لئے حل ۲ سے واو کی

رَضِيتَ	حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین پڑا واو گر گیا رَضُوْا
رَضِيتُمَا	ہوا۔ حل (ب، د) کے مطابق حذف شدہ واو پر دلالت اور
رَضِيتُمْ	مابعد کی ضمیر واو کی وجہ سے ضمہ برقرار رکھا۔
رَضِيتِ	رَضِين اصل میں رَضِوْنَ تھا ماقبل کی طرح مزاج ۹ سے واو
رَضِيتُمَا	کو "ی" کیا ہے چونکہ اخیر میں ضمیر متحرک تھی اس لئے لام کلمہ "ی"
رَضِيتُنَّ	کو ساکن کیا۔ مزاج دوم کے مطابق "ی" ساکن ماقبل مکسور
رَضِيتُ	رَضِينَ ہوا
رَضِينَا	تمام نہی میں یہی تعلیل جاری ہوگی۔

گردان ماضی مجہول ناقص

واوی	یائی	واوی	تعلیل
دُعِیَ	رُمِیَ	رُضِیَ	دُعِیَ میں رُمُوْا کے علاوہ دُعِیَ اور اس
دُعِیَا	رُمِیَا	رُضِیَا	کے تمام صیغے اپنے اصل پر ہیں
دُعُوْا	رُمُوْا	رُضُوْا	دُعِیَ، رُضِیَ اصل میں دُعِوَ، رُضِوَ تھا مزاج
دُعِیَتْ	رُمِیَتْ	رُضِیَتْ	۹ کے مطابق کسرہ کے بعد واو آخر میں پڑا
دُعِیَتَا	رُمِیَتَا	رُضِیَتَا	واو کو "ی" سے بدل دیا مزاج ۱۴ کے مطابق
دُعِینَ	رُمِینَ	رُضِینَ	"ی" پر فتحہ اخف الحرکات تھا اس لئے برقرار
دُعِیتَ	رُمِیتَ	رُضِیتَ	رکھا دُعِیَ، رُضِیَ ہوا۔ تمام واوی میں اسی
دُعِیتُمَا	رُمِیتُمَا	رُضِیتُمَا	طرح واو۔ ی ہوا ہے۔
دُعِیتُمْ	رُمِیتُمْ	رُضِیتُمْ	دُعُوْا، رُمُوْا، رُضُوْا اصل میں دُعِوُوْا، رُمِیُوْا
دُعِیتِ	رُمِیتِ	رُضِیتِ	رُضِیُوْا تھا مزاج ۵ کے مطابق واو، ی،
دُعِیتُمَا	رُمِیتُمَا	رُضِیتُمَا	پر ضمہ دشوار تھا اور مابعد بھی ضمیر واو تھی
دُعِیتُنَّ	رُمِیتُنَّ	رُضِیتُنَّ	اس لئے حل ۲ کے مطابق واوی کی حرکت

دُعِیتُ	رُمِیتُ	رُضِیتُ	نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا۔
دُعِینَا	رُمِینَا	رُضِینَا	حرف علت اور ضمیر کے درمیان واو گر گئے

حل (ب، د) کے مطابق دُعُوْا رُضُوْا میں حذف شدہ واو اور ضمیر واو کی وجہ سے ضمہ برقرار رکھا اور رُمُوْا میں حل ر د، کے مطابق صرف واو ضمیر کی وجہ سے ضمہ برقرار رکھا دُعُوْا اور رُضُوْا کے علاوہ تمام واوی میں صرف واو ی سے بدلا ہے باقی دوسری کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

گردان مضارع معروف

واوی	یائی	تعلیل
یَدْعُوْ	یَرْمِیْ	یَدْعُوْ، یَرْمِیْ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھے مزاج ۵ کے
یَدْعُوَان	یَرْمِیَانِ	مطابق ضمہ واو، ی پر دشوار تھا حل ۳ کے مطابق واو، ی
یَدْعُوْنَ	یَرْمُوْنَ	ی کو ساکن کر دیا مزاج دوم کے مطابق واو ساکن ماقبل
تَدْعُوْ	تَرْمِیْ	ضمہ ی ساکن ماقبل کسرہ ہوگیا۔ اس کے تمام پنجی میں
تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	یہی تعلیل جاری ہوگی۔
یَدْعُوْنَ	یَرْمِیْنَ	یَدْعُوَانِ، یَرْمِیَانِ اپنے اصل پر ہیں مزاج ۱۲ کے مطابق
تَدْعُوْ	تَرْمِیْ	واو، ی پر فتحہ ٹھیک ہے اور مزاج دوم کے مطابق کرنے
تَدْعُوَان	تَرْمِیَانِ	کے لئے واو، ی کو ساکن کرنے سے اجتماع ساکنین ہوکر
تَدْعُوْنَ	تَرْمُوْنَ	واو، ی گر جائیں گے تو یَدْعَانِ، یَرْمَانِ ہو جائیں گے اور اصل
تَدْعِیْنَ	تَرْمِیْنَ	صیغہ ہی بدل جائے گا۔ اس لئے مزاج چہارم کے مطابق
تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	رکھا گیا چاروں تثنیہ کا یہی حال ہے۔
تَدْعُ	تَرْمِیْنَ	یَدْعُوْنَ، یَرْمُوْنَ اصل میں یَدْعُوُوْنَ اور یَرْمِیُوْنَ تھے
اَدْعُوْ	اَرْمِیْ	مزاج ۵ کے مطابق ضمہ واو، ی پر دشوار تھا چونکہ مابعد
نَدْعُوْ	نَرْمِیْ	ضمیر واو ہے اس لئے یَدْعُوُوْنَ میں حل ۳ کے مطابق

واو کو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا واو حذف ہو گیا حل (ب، د) کے مطابق حذف شدہ واو اور مابعد ضمیر واو کی وجہ سے ضمہ برقرار رکھا یَدْعُوْنَ ہوا اور یَرْمِیُوْنَ میں چونکہ ماقبل کسرہ اور مابعد ضمیر واو تھی اس لئے حل ۲ سے ی کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہو کر ی، گر گئی یَرْمُوْنَ مزاج دوم کے مطابق واو ساکن ماقبل مضموم ہوا۔ یہاں ضمیر واو کی وجہ سے حذف شدہ ، ی ، پر دلالت کے لئے کوئی حرکت نہیں چھوڑ سکے۔ دونوں جمع مذکر میں یہی تعلیل جاری ہوگی۔

یَدْعُوْنَ، یَرْمِیْنَ، یَنْصُرْنَ، یَضْرِبْنَ کے وزن پر اپنے اصل پر ہیں یہی حال تَدْعُوْنَ، تَرْمِیْنَ کا ہے۔

تَدْعِیْنَ، تَرْمِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ اور تَرْمِیِیْنَ تھے مزاج ۶ کے مطابق واو، ی پر کسرہ دشوار تھا چونکہ مابعد ضمیر ی، تھی اور تَدْعُوِیْنَ میں ماقبل ضمہ تھا اس لئے حل ۲ سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ اجتماع ساکنین پڑا واو گر گیا تَدْعِیْنَ مزاج دوم کے مطابق ہوا۔ ضمیر ی، کی وجہ سے حذف شدہ واو پر دلالت کے لئے ضمہ نہ چھوڑ سکے اور تَرْمِیْنَ میں چونکہ ماقبل کسرہ تھا اس لئے حل ۳ سے ی، کو ساکن کر دیا اجتماع ساکنین سے ی، حذف ہو گئی حل (ب، د، کے مطابق حذف شدہ ی، اور مابعد ضمیر ی، کی وجہ سے کسرہ برقرار رکھا۔

گردان مضارع معروف از یَسْمَعُ ناقص واوی

یَرْضٰی یَرْضَیَانِ یَرْضَوْنَ تَرْضٰی	یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا مزاج ۹ کے مطابق واو کنارے پر پڑا اور اس کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی واو کو تمام صیغے میں ی سے بدل دیا۔ اب مزاج ۵ کے مطابق ی پر ضمہ دشوار تھا حل (ج، کے مطابق ماقبل یَسْمَعُ کے فتحہ عین باقی رکھنا مطلوب تھا

تَرْضَیَانِ
یَرْضَیْنَ
تَرْضٰی
تَرْضَیَانِ
تَرْضَوْنَ
تَرْضَیْنَ
تَرْضَیَانِ
تَرْضَیْنَ
اَرْضٰی
نَرْضٰی

اس لئے حل ۱ سے ری ،کو الف سے بدلا یَرْضٰی مزاج دوم کے مطابق الف ساکن ماقبل فتحہ ہوا۔ تمام پنجی کا یہی حال ہے۔

یَرْضَیَانِ اصل میں یَرْضَوَانِ تھا مزاج ۹ سے واو،ی سے بدلا باقی تفصیل ماقبل کے تثنیہ کی بحث میں گذر گئی ہے تمام تثنیہ کا یہی حال ہے۔

یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا مزاج ۹ سے واو،ی سے بدلا یَرْضَیُوْنَ ہوا مزاج ۵ کے مطابق ری، پر ضمہ دشوار تھا بعد ضمیر واو تھی لیکن ماقبل فتحہ تھا جو مزاج سوم کے مطابق جائز بھی تھا۔ اس لئے حل ۲ سے ی کو ساکن کیا اجتماع ساکنین سے ی گر گئی یَرْضَوْنَ ہوا حل ۲ج، کے مطابق باب کا فتحہ عین پر رکھنا مطلوب تھا اسلئے حذف شدہ اصلی واو پر دلالت کیلئے ضمہ نہ چھوڑ سکے تَرْضَوْنَ کا بھی یہی حال ہے۔

یَرْضَیْنَ جمع مؤنث غائب اصل میں یَرْضَوْنَ تھا مزاج ۹ سے واو، ی سے بدلا یَرْضَیْنَ ہوا تَرْضَیْنَ کا بھی یہی حال ہے۔

تَرْضَیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا مزاج ۹ سے واو ی سے بدلا تَرْضَیِیْنَ ہوا مزاج ۶ کے مطابق ری، پر کسرہ دشوار تھا چونکہ ماقبل فتحہ عین تھا جس کو باقی رکھنا مطلوب ہے اس لئے حل ۳ سے ری کو ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا ی گر گئی تَرْضَیْنَ مزاج ۳ کے مطابق ری، ساکن ماقبل مفتوح ہوا۔

مضارع مجہول بحث ناقص

واوی	یائی	واوی	تعلیل
یُدْعٰی	یُرْمٰی	یُرْضٰی	یُدْعٰی، یُرْمٰی، یُرْضٰی اصل میں یُدْعَوُ، یُرْمَیُ،
یُدْعَیَانِ	یُرْمَیَانِ	یُرْضَیَانِ	یُرْضَوُ تھا یُدْعَوُ، یُرْضَوُ تو مزاج ۹ سے

يُدْعَوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُرْضَوْنَ
تُدْعٰى	تُرْمٰى	تُرْضٰى
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
يُدْعَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُرْضَيْنَ
تُدْعٰى	تُرْمٰى	تُرْضٰى
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَوْنَ	تُرْمَوْنَ	تُرْضَوْنَ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ
تُدْعَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ
تُدْعَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ
اُدْعٰى	اُرْمٰى	اُرْضٰى
تُدْعٰى	نُرْمٰى	نُرْضٰى

واو، ی سے بدلا، پھر مزاج ۵ کے مطابق واو، ی پر ضمہ دشوار تھا حل ۱ سے واو، ی کو الف سے بدل دیا مزاج دوم کے مطابق ہوگیا۔

تمام صیغوں کی مزید تمام تعلیلیں معروف کی طرح ہیں اسی سے تعلیل مکمل کریں۔

يُدْعَوْنَ، يُرْمَوْنَ، يُرْضَوْنَ اصل میں يُدْعَوُوْنَ، يُرْمَيُوْنَ، يُرْضَوُوْنَ تھے تعلیل يَرْضَوْنَ معروف سے حل کریں۔

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَرْمِيَ	لَنْ يَرْضٰى
لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يَرْمِيَا	لَنْ يَرْضَيَا
لَنْ يَدْعُوْا	لَنْ يَرْمُوْا	لَنْ يَرْضَوْا
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْضٰى
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا
لَنْ يَدْعُوْنَ	لَنْ يَرْمِيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْضٰى
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْضَ
لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَرْضَوْا
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَرْضَيْنَ
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا

لن تدعوا	لن ترموا	لن ترضوا	لم تدعوا	لم ترموا	لم ترضوا
لن تدعی	لن ترمی	لن ترضی	لم تدعی	لم ترمی	لم ترضی
لن تدعوا	لن ترمیا	لن ترضیا	لم تدعوا	لم ترمیا	لم ترضیا
لن تدعون	لن ترمین	لن ترضین	لم تدعون	لم ترمین	لم ترضین
لن ادعو	لن ارمی	لن ارضی	لم ادع	لم ارم	لم ارض
لن ندعو	لن نرمی	لن نرضی	لم ندع	لم نرم	لم نرض

جو تعلیلیں مضارع معروف میں ہو چکی ہیں وہی تعلیلیں بحث لن میں بھی ہیں

جو تعلیلیں مضارع معروف میں ہو چکی ہیں وہی یہاں بھی ہیں۔ صرف نجی سے حرف علت گرایا جاتا ہے اور مفتی سے نون اعرابی

بحث امر حاضر معروف

ادع	ارم	ارض
ادعوا	ارمیا	ارضیا
ادعوا	ارموا	ارضوا
ادعی	ارمی	ارضی
ادعوا	ارمیا	ارضیا
ادعون	ارمین	ارضین

بحث نہی حاضر معروف

لا تدع	لا ترم	لا ترض
لا تدعوا	لا ترمیا	لا ترضیا
لا تدعوا	لا ترموا	لا ترضوا
لا تدعی	لا ترمی	لا ترضی
لا تدعوا	لا ترمیا	لا ترضیا
لا تدعون	لا ترمین	لا ترضین

بحث امر غائب و متکلم معروف

لیدع	لیرم	لیرض
لیدعوا	لیرمیا	لیرضیا
لیدعوا	لیرموا	لیرضوا
لتدع	لترم	لترض

بحث نہی غائب و متکلم معروف

لا یدع	لا یرم	لا یرض
لا یدعوا	لا یرمیا	لا یرضیا
لا یدعوا	لا یرموا	لا یرضوا
لا تدع	لا ترم	لا ترض

لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَرْضَيَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْضَيَا
لِيَدْعُوْنَ	لِيَرْمِيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يَرْمِيْنَ	لَا يَرْضَيْنَ
لِاَدْعُ	لِاَرْمِ	لِاَرْضَ	لَا اَدْعُ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْضَ
لِنَدْعُ	لِنَرْمِ	لِنَرْضَ	لَا نَدْعُ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْضَ

ان تمام کی تعلیلیں بحث لم یجد کی طرح ہیں۔

فائدہ۔ (۱) مضارع مجہول کے پہلے لام مکسور لگانے سے امر غائب و حاضر و متکلم مجہول کے صیغے بن جاتے ہیں۔

اسم فاعل کی بحث

دَاعٍ	رَامٍ	رَاضٍ
دَاعِيَانِ	رَامِيَانِ	رَاضِيَانِ
دَاعُوْنَ	رَامُوْنَ	رَاضُوْنَ
دَاعِيَةٌ	رَامِيَةٌ	رَاضِيَةٌ
دَاعِيَتَانِ	رَامِيَتَانِ	رَاضِيَتَانِ
دَاعِيَاتٌ	رَامِيَاتٌ	رَاضِيَاتٌ

دَاعٍ، رَامٍ، رَاضٍ اصل میں دَاعِوٌ رَامِیٌ رَاضِوٌ تھا دَاعِوٌ رَاضِوٌ میں مزاج ۹ کے مطابق واو کنارے پر پڑا اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے خلاف تھی واو کو ی سے بدل دیا دَاعِیٌ رَاضِیٌ ہوا اور اسی کے ساتھ دَاعِیٌ مزاج ۶ کے مطابق ضمہ ی پر دشوار تھا حل ۳ کے مطابق ی کو ساکن کیا ی اور تنوین میں اجتماع ساکنین پڑا ی گر گئی دَاعٍ، رَامٍ، رَاضٍ ہوئے باقی صیغوں میں تعلیل جاری کر لیں۔

اسم مفعول کی بحث

مَدْعُوٌّ	مَرْمِيٌّ	مَرْضِيٌّ
مَدْعُوَّانِ	مَرْمِيَّانِ	مَرْضِيَّانِ
مَدْعُوُّوْنَ	مَرْمِيُّوْنَ	مَرْضِيُّوْنَ
مَدْعُوَّةٌ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْضِيَّةٌ

مَدْعُوٌّ، مَرْمِيٌّ، مَرْضِيٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ مَرْمُوْیٌ، مَرْضُوْوٌ تھا مَدْعُوْوٌ مزاج ۱ کے مطابق دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے شرط ادغام۔ پہلا ساکن دوسرا متحرک تھا۔

مَدْعُوَّتَانِ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْضِيَّتَانِ	ایک کو دوسرے میں ادغام کر دیا مَدْعُوٌّ
مَدْعُوَّاتٌ	مَرْمِيَّاتٌ	مَرْضِيَّاتٌ	ہوا مَرْضُوْوٌ میں مضارع میں واو، ی،

ہوگیا تھا تو مَرْضُوْيٌ ہوا مَرْمُوْيٌ اور مَرْضُوْيٌ مزاج ۱۱ کے مطابق واو، ی قریب ہم جنس تھے اس لئے واو کو ی کیا۔ شرط ادغام پہلا ساکن دوسرا متحرک موجود تھا، ی، کو ی میں ادغام کر دیا مَرْمِيٌّ، مَرْضِيٌّ ہوا ما قبل کی حرکت ی، کے مخالف تھی حل ۵ کے مطابق ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِيٌّ مَرْضِيٌّ ہوگیا۔ باقی میں یہی تعلیل جاری ہے۔

لفیف کا بیان

لفیف مفروق ضَرَبَ يَضْرِبُ سے	لفیف مقرون ضَرَبَ يَضْرِبُ سے
وَقَى	طَوٰى
يَقِيْ	يَطْوِيْ
وِقَايَةً	طَيًّا
وَاقٍ	طَاوٍ
وُقِيَ	طُوِيَ
يُوْقٰى	يُطْوٰى
وِقَايَةً	طَيًّا
مَوْقِيٌّ	مَطْوِيٌّ
قِ	اِطْوِ
لَا تَقِ	لَا تَطْوِ
مَوْقًى	مَطْوًى

لفیف مفروق میں ف کلمے کی تعلیل وَعَدَ يَعِدُ اور لام کلمے کی تعلیل رَمٰى يَرْمِيْ اور رَضِيَ يَرْضٰى کی طرح ہوگی۔

لفیف مقرون کے عین کلمے میں بالکل تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ اس کے لام کلمے میں رَمٰى، يَرْمِيْ اور رَضِيَ يَرْضٰى کی طرح تعلیل ہوگی۔ اب اگر عین کلمے میں بھی تعلیل کی جائے تو ایک ہی ساتھ کئی تعلیل ہو کر صیغے کی ہیئت ہی بدل جائے گی۔ اور مزید دشواریاں ہوگی مثلاً طَوٰى کی ی، الف سے بدلی ہے اگر واو کو بھی قاعدے کے ماتحت الف سے بدل دیں تو دو الف کے درمیان اجتماع ساکنین ہو کر ایک الف گرے گا اور طٰى رہ جائے گا جو درست نہیں اس لئے لفیف مقرون کے عین کلمے میں تعلیل نہیں ہوگی۔

گردان ماضی :۔ وَقَی ، وَقَیَا ، وَقَوْا ، وَقَتْ ، وَقَتَا ، وَقَیْنَ ، وَقَیْتُ الخ
گردان مضارع :۔ یَقِی ، یَقِیَانِ ، یَقُوْنَ ، تَقِی ، تَقِیَانِ ، یَقِیْنَ الخ
گردان امر :۔ قِ ، قِیَا ، قُوْا ، قِی ، قِیَا ، قِیْنَ

مضاعف کا بیان

مضاعف میں تکرار حروف سے جو تغیرات واقع ہوتے ہیں اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) ادغام قیاسی۔ جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا (دال کو دال میں ادغام کیا)

(۲) حذف سماعی۔ جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا (پہلے لام کو حذف کر دیا۔

(۳) ابدال سماعی۔ جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو ی، سے بدلا)

ان میں سے تغیر کا سبب اکثر ادغام ہوتا ہے۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مُدْغَمْ اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مُدْغَمْ فیہ کہتے ہیں۔ جیسے مَدَّ میں پہلی دال مدغم اور دوسری دال مُدْغَمْ فیہ ہے۔

فائدہ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو تلفظ میں دونوں آئیں گے اور کتابت میں صرف ایک جیسے مَدَّ میں اور اگر دونوں قریب المخرج ہوں تو کتابت میں دونوں قائم رہیں گے اور تلفظ میں ایک، جیسے صَعِدْتُّ ، اور پڑھیں گے صَعِتُّ۔

ادغام کا مزاج

مزاج نمبر۱ اگر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو جائے تو سہولت کے لئے ایک کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں۔

" نمبر۲ اگر دو حرف ہم جنس تو نہ ہوں بلکہ قریب المخرج ہوں اور حروفِ[1] ادغام میں سے ہوں تو ایک کو دوسرے کے موافق بدلتے ہیں اور پھر ادغام کرتے ہیں۔ لیکن ادغام کرنے کے لئے چند شرطیں ہیں۔

شرائط ادغام

شرط نمبر۱ مندرجہ ذیل امور نہ ہوں۔

(الف) اعلال مزاحم نہ ہو جیسے ارعوی

(ب) اسم متحرک العین کہ ادغام کرنے سے التباس لازم آئے وہ نہ ہو جیسے سَبَبٌ، وشُرُدٌ

(ج) پہلا حرف ہمزہ اور الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُوْوِیَ (اُلوَاءٌ سے) وقُوْوِلَ (مُقَاوِلَۃٌ سے) بدلا ہوا ہے۔

(د) حرف اول مشدد نہ جیسے حُبّبَ (تَحْبِیْبٌ سے)

(ہ) پہلا حرف متحرک اور دوسرا الحاق کے واسطے نہ ہو جیسے جلبب۔

شرط نمبر۲۔ پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہو تو ادغام ہوگا۔

شرط نمبر۳۔ اگر ایسا نہ ہو تو ایسا بنانے کے طریقے۔

(الف) دونوں متحرک ہوں تو پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں۔

---

[1] حروف ادغام تیرہ ہیں۔ ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ن باب افتعال اور تفاعل میں مزاج نمبر۲ زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

(ب) اگر حرف اول سے قبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں اور ادغام کرتے ہیں۔

(ج) اگر دونوں ساکن ہوں یا دوسرے حرف پر سکون لازمی نہیں بلکہ سکون وقفی یا جزمی ہو تو دوسرے حرف کو حرکت دیتے ہیں جس کی چار صورتیں ہیں۔

(۱) اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے اعتبار سے کسرہ۔

(۲) اخف الحرکات کی وجہ سے فتحہ۔

(۳) اگر ماقبل ضمہ ہو تو اس کی رعایت کرتے ہوئے ضمہ۔

(۴) اور کبھی فکِّ ادغام بھی رکھتے ہیں۔

شرط ۴۔ اگر دوسرے حرف پر جزم لازمی ہو تو فکّ ادغام (ادغام نہیں) ہوگا۔

گردان مضاعف

مضاعف باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے جیسے مَدَّ یَمُدُّ۔ اَلْمَدُّ (کھینچنا)

ماضی معروف	مضارع معروف	تغیر
مَدَّ	یَمُدُّ	مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا مزاج ۱ کے مطابق دو حرف
مَدَّا	یَمُدَّانِ	ایک جنس کے جمع ہوئے شرط ادغام نہیں تھی شرط
مَدُّوا	یَمُدُّوْنَ	۳ (الف) کے مطابق دونوں حرف متحرک تھے پہلے کو
مَدَّتْ	تَمُدُّ	ساکن کیا اور پہلے دال کو دوسرے دال میں ادغام
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	کر دیا مَدَّ ہوا۔
مَدَدْنَ	یَمْدُدْنَ	یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ تھا مزاج ۱ کے مطابق دو
مَدَدْتَ	تَمُدُّ	حرف ایک جنس کے جمع ہوئے شرط ادغام نہیں تھی
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	شرط ۳ (ب) کے مطابق دونوں حرف متحرک اور
مَدَدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	اس کے قبل حرف صحیح ساکن تھا اس لئے پہلے دال کی

مَدَدْتِ	تَمُدِّيْنَ	حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ایک کو دوسرے
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	میں ادغام کر دیا یَمُدُّ ہوا۔
مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	مَدَدْنَ، یَمْدُدْنَ میں شرط ادغام ۱ کے مطابق
مَدَدْتُ	اَمُدُّ	دوسرے حرف پر سکون لازم ہے اس لئے فک ادغام ہوا
مَدَدْنَا	نَمُدُّ	دوسرے صیغوں کو مذکورہ بالا طریقوں پر جاری کریں۔

نفی تاکید بلن	نفی جحد بلم	۱۰ امر
لَنْ يَمُدَّ	لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمْدُدْ	مُدِّ ، اُمْدُدْ
لَنْ يَمُدَّا	لَمْ يَمُدَّا	مُدَّا
لَنْ يَمُدُّوْا	لَمْ يَمُدُّوْ	مُدُّوا
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ، لَمْ تَمْدُدْ	مُدِّي
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا۔	مُدَّا
لَنْ يَمْدُدْنَ	لَمْ يَمْدُدْنَ	اُمْدُدْنَ
لَنْ تَمُدَّ	لَمْ تَمُدِّ ، لَمْ تَمْدُدْ	لِيَمُدِّ ، لِيَمْدُدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لِيَمُدَّا
لَنْ تَمُدُّوْا	لَمْ تَمُدُّوْا	لِيَمُدُّوْا
لَنْ تَمُدِّيْ	لَمْ تَمُدِّيْ	لِتَمُدِّ ، لِتَمْدُدْ
لَنْ تَمُدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لِتَمُدَّا
لَنْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لِيَمْدُدْنَ
لَنْ اَمُدَّ	لَمْ اَمُدِّ، لَمْ اَمْدُدْ	لِاَمُدِّ ، لِاَمْدُدْ
لَنْ نَمُدَّ	لَمْ نَمُدِّ، لَمْ نَمْدُدْ	لِنَمُدِّ، لِنَمْدُدْ

لَمْ يَمُدِّ اصل میں لَمْ يَمْدُدْ تھا چونکہ سکون وقفی تھا اور عین کلمہ ضمہ تھا اس لئے شرط ۳ (ج) کے مطابق چاروں صورتیں جائز ہیں (۱) فک ادغام (۲) ۳ (ب) کے مطابق دال اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اور

دوسرے دال پر اذا حُرِّكَ حرك بالكسر (دو سکون پر جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ دی جاتی ہے) کے مطابق کسرہ (۳) اخف الحرکات کی وجہ سے فتحہ، (۴) اور ماقبل ضمہ ہے اس کی رعایت کرتے ہوئے ضمہ دیا جا سکتا ہے — باقی صیغوں کو اسی پر قیاس کر لیں۔

نوٹ جن صیغوں میں ادغام حرف اول سے پہلے ضمہ نہیں ہے وہاں وقفی ادغام کی صورت میں ادغام کرتے وقت ضمہ نہیں دیا جائے گا۔

اسم فاعل	اسم مفعول
مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
مَادَّانِ	مَمْدُوْدَانِ
مَادُّوْنَ	مَمْدُوْدُوْنَ
مَادَّةٌ	مَمْدُوْدَةٌ
مَادَّتَانِ	مَمْدُوْدَتَانِ
مَادَّاتٌ	مَمْدُوْدَاتٌ

تغییر

مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا۔ مزاج ۱ کے مطابق دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے دونوں حرف متحرک تھے شرط ۳ (الف) کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کیا اور ایک کو دوسرے میں ادغام کر دیا مَادٌّ ہوا۔ مَمْدُوْدٌ اپنے اصل پر ہے کیونکہ دو دال کے درمیان واو مفعول ہے اس لئے فک ادغام بھی رہا

ت۔ اِفْتِعَال کے احکام

اگر افتعال کا ف کلمہ د، ذ، ز ہو تو مزاج ۱۱ کے مطابق تائے افتعال دال سے بدل جاتی ہے اور پھر ادغام ہوتا ہے جیسے اِدِّعَاءٌ، اِدِّخَارٌ، اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ، اِذْتِخَارٌ اور اِزْتِحَامٌ تھا۔

اگر ف افتعال کی جگہ ص، ض، ط، ظ ہو تو ت، ط ہو جاتی ہے جیسے اِصْطِلَاحٌ، اِضْطِرَابٌ، اِطِّلَاعٌ، اِظْطِلَامٌ کہ اصل میں اِصْتِلَاحٌ اِضْتِرَابٌ، اِطْتِلَاعٌ، اور اِظْتِلَامٌ تھا۔

ت تَفَعُّل اور تَفَاعُل کے احکام

جب تَفَعُّل اور تَفَاعُل کا ف کلمہ منجملہ گیارہ حروف۔ ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، میں سے کوئی حرف ہو تو مزاج ۱۱ کے مطابق

جائز ہے کہ ت تَفَعُّلْ اور تَفَاعُلْ کو ف کلمے سے بدل کر اس میں ادغام کریں۔ اس صورت میں مصدر، ماضی اور امر کے پہلے ہمزہ وصل آئے گا۔ جیسے اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا، اِثَّاقَلَ، يَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا۔

مہموز کا بیان

مزاج ۱۲۔ اگر لفظ میں ہمزہ ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلتے ہیں۔

(الف) اگر ایک ہمزہ ہو تو حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

(ب) اگر دو ہمزہ جمع ہو جائے تو دوسرے ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا واجب ہے

مزاج ۱۳۔ اگر ہمزہ کے ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیتے ہیں اور ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں۔

مزاج ۱۴۔ اگر ہمزہ متحرک اور اس کے ماقبل و، ی، ساکن زائد غیر الحاقی اسی کلمہ میں ہو تو ہمزہ کو ماقبل کے جنس سے بدلنا جائز ہے۔ اور بدلنے کے بعد ادغام واجب ہے جیسے مَقْرُوٌّ، خَطِيَّةٌ، اُفَيِّسٌ کہ اصل میں مَقْرُوْءٌ، خَطِيْئَةٌ، اُفَيْئِسٌ تھا۔

مزاج ۱۵۔ اگر دو ہمزہ ہوں اور دونوں متحرک ہوں۔

(الف) تو اگر ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو ی سے بدلتے ہیں۔

(ب) اور اگر کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واو سے بدلتے ہیں۔

مزاج ۱۶۔ بعض مرتبہ خلاف قیاس بھی ہمزہ کو حذف کرنے کا مزاج ہے۔

کچھ اسماء وافعال پر مہموز کا اجراء

رَاسٌ اصل میں رَأْسٌ تھا مزاج ۱۲ الف کے مطابق ہمزہ کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق (الف) سے بدلا رَاسٌ ہوا۔

بُؤسٌ اصل میں بُؤسٌ تھا ہمزہ کے ماقبل مضموم ہے اس لئے مزاج ۱۲ (الف) کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدل دیا بُوسٌ ہوا۔

ذِیبٌ اصل میں ذِئبٌ تھا ہمزہ سے قبل کسرہ تھا اس لئے مزاج ۱۲ (الف) کے مطابق ہمزہ کو ی، سے بدل دیا ذِیبٌ ہوا۔

جُوَنٌ، مِیَرٌ اصل میں جُؤَنٌ اور مِئَرٌ تھا، ہمزہ جُؤَنٌ میں ضمہ کے بعد اور مِئَرٌ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا مزاج ۱۲ (الف) کے مطابق پہلے میں واو سے بدلا اور دوسرے میں، ی سے بدلا مزاج دوم کے مطابق بنانے کیلئے واو، ی کو ساکن کیا جُوَنٌ مِیَرٌ ہوا

مَقْرُوٌّ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ اصل میں مَقْرُوْءٌ، خَطِیْئَۃٌ، اُفَیْئِسٌ تھے مزاج ۱۲ کے مطابق ہمزہ واو، ی، غیر الحاقی کے بعد واقع ہوا مَقْرُوْءٌ میں ہمزہ کو واو سے خَطِیْئَۃٌ میں ی، سے اور اُفَیْئِسٌ میں ی، سے بدلا اور واو کو واو میں اور ی، کو ی، میں ادغام کر دیا مَقْرُوٌّ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ ہوا

یَسَلُ، شَیٌ، ضَوٌ، قَدَ اَفْلَحَ اصل میں یَسْئَلُ، شَیْءٌ، ضَوْءٌ قَدْ اَفْلَحَ تھے مزاج ۱۳ کے مطابق ہمزہ سے پہلے حرف صحیح ساکن تھا ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ہمزہ کو جوازاً حذف کر دیا یَسَلُ، شَیٌ ضَوٌ، قَدَ اَفْلَحَ ہوا

آمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا اصل میں أأمَنَ، أُأْمِنَ، اِئْمَانًا تھا مزاج ۱۴ (ب) کے مطابق دو ہمزہ ایک جگہ جمع ہوئے دوسرے ہمزہ کو وجوباً ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دیا آمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا ہوا۔

جَاءٍ، اَیِمَّۃٌ اصل میں جَاءِءٌ اور اَءِمَّۃٌ تھا مزاج ۱۵ (الف) کے مطابق دو ہمزہ متحرکہ ایک جگہ جمع ہوئے ان دونوں میں سے ایک مکسور تھا اس لئے دوسرے کو ی، سے بدل دیا جَاءِیٌ ہوا بعد میں تعلیل سے ی حذف ہوگئی ہے اس لئے جَاءٍ ہوا اور اَءِمَّۃٌ میں ہمزہ ی، سے بدل گیا ہے اس لئے اَیِمَّۃٌ ہوا۔

أَوَادِمُ اور أُوَمِّلُ اصل میں أَاْدِمُ اور أُأَمِّلُ تھا مزاج ۱۵ کے مطابق دو ہمزہ متحرک ایک جگہ جمع ہوئے دونوں میں سے کوئی بھی مکسور نہیں تھا ۵ ادب، کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے بدلا أَوَادِمُ أُوَمِّلُ ہوا۔

کُلْ، خُذْ، مُرْ اصل میں أُؤْکُلْ، أُؤْخُذْ، أُؤْمُرْ تھے مزاج ۱۶ کے مطابق خلاف قیاس ہمزہ کو حذف کر دیا۔ چونکہ اب ابتداء بالسکون نہیں رہا اس لئے ہمزہ وصل بھی حذف کر دیا کُلْ، خُذْ، مُرْ ہوگیا مُرْ اگر شروع کلام میں ہو تو اس کا ہمزہ حذف ہوگا اور اگر درمیان کلام میں ہو تو ہمزہ باقی رہیگا

أُکْرِمُ واحد متکلم اصل میں أُءَکْرِمُ تھا مزاج ۱۶ کے مطابق خلاف قیاس اجتماع ہمزتین کی وجہ سے ایک ہمزہ حذف ہوگیا أُکْرِمُ ہوا اسی کی موافقت کرتے ہوئے دوسرے صیغے میں بھی حذف کر دیا۔

مہموز الفاء، العین، اللام کی گردان

	مہموز الفا باب نصر سے الأمر (حکم دینا)	مہموز العین باب فتح سے السوال (مانگنا)	مہموز اللام باب فتح سے القراءۃ (پڑھنا)
ماضی	أَمَرَ	سَأَلَ	قَرَأَ
مضارع	یَأْمُرُ	یَسْأَلُ	یَقْرَأُ
مصدر	أَمْرًا	سُؤَالًا	قِرَاءَۃً
اسم فاعل	آمِرٌ	سَائِلٌ	قَارِئٌ
ماضی مجہول	أُمِرَ	سُئِلَ	قُرِئَ
مضارع مجہول	یُؤْمَرُ	یُسْأَلُ	یُقْرَأُ

مہموز الفاء

یَامُرُ مضارع معروف اور مَامُرٌ اسم ظرف اصل میں یَأْمُرُ اور مَأْمُرٌ تھا مزاج ۱۲ (الف، کے مطابق ہمزہ کو ما قبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدلا یَامُرُ اور مَامُرٌ ہوا۔

یُوْمَرُ اصل میں یُؤْمَرُ تھا مزاج ۱۲ (الف، کے مطابق ہمزہ کو ما قبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واو سے بدلا۔ یُوْمَرُ ہوا۔

مصدر	اَمْرًا	سُوَالًا	قِرَاءَۃً
اسم مفعول	مَامُوْرٌ	مَسْئُوْلٌ	مَقْرُوْءٌ
امر	مُرْ	سَلْ	اِقْرَءْ
نہی	لَاتَامُرْ	لَاتَسَلْ	لَاتَقْرَءْ
ظرف	مَامَرٌ	مَسَلٌ	مَقْرَءٌ
اسم آلہ	مِیْمَرٌ	مِسْاَلٌ	مِقْرَءٌ
اسم تفضیل	اٰمَرُ	اَسْاَلُ	اَقْرَءُ

مِیْمَرٌ اسم آلہ اصل میں مِئْمَرٌ تھا مزاج ۱۲ الف کے مطابق ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق ی، سے بدلا مِیْمَرٌ ہوا یہ تبدیلیاں جوازی ہیں۔

اٰمُرُ مضارع معروف واحد متکلم اصل میں أَءْمُرُ تھا مزاج ۱۲ اب کے مطابق دو ہمزہ ایک جگہ جمع ہوئے دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے وجوبًا بدل دیا اٰمُرُ ہوا

اُوْمَرُ مضارع مجہول واحد متکلم اصل میں أُءْمَرُ تھا مزاج ۱۲ ب، کے مطابق دو ہمزہ ایک جگہ جمع ہوئے دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق وجوبًا واو سے بدل دیا اُوْمَرُ ہوا۔

مُرْ اصل میں أُءْمُرْ تھا مزاج ۱۶ کے مطابق خلاف قیاس اصلی ہمزہ کو حذف کر دیا اُمُرْ ہوا، اب ابتداء بالسکون نہیں رہا اسے لئے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اس لئے ہمزۂ وصل کو حذف کر دیا مُرْ ہوگیا۔ خلاف قیاس ہمزہ کا حذف کرنا مُرْ کی خصوصیت ہے ورنہ تو دوسرے الفاظ کے امر میں مزاج ۱۲ د ب، ہی جاری ہوا ہے جیسے اِیْذِبْ امر اصل میں إِأْذِبْ تھا ماقبل کی طرح مزاج ۱۲ د ب، کے مطابق دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے موافق ی، سے بدل دیا اِیْذِبْ ہوا۔

مہموز العین

یَسَلُ اصل میں یَسْأَلُ تھا مزاج ۱۳ کے مطابق ہمزہ سے قبل حرف صحیح ساکن تھا۔ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اور جوازًا ہمزہ کو حذف کر دیا یَسَلُ ہوگیا۔ اسی طرح مَسُوْلٌ اسم مفعول اصل میں مَسْئُوْلٌ تھا یَسَلُ کی طرح اس میں بھی تبدیلی ہوئی

سَلْ اصل میں اِسْئَلْ تھا۔ ماقبل کی طرح مزاج ۱۳ کے مطابق ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ہمزہ کو جوازاً حذف کر دیا اِسَلْ میں ابتدار بالسکون نہیں رہا اس لئے ہمزہ وصل کو حذف کر دیا سَلْ ہوگیا۔
سَلْ شروع میں بغیر ہمزہ کے جیسے سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْل اور درمیان کلام میں ہمزہ کے ساتھ جیسے فَسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ استعمال ہوتا ہے۔
باقی صیغوں کو اسی پر جاری کرلیں۔

مہموز اللام قَادِیٌ اصل میں قَادِءٌ تھا مزاج ۱۳ و الف، کے مطابق ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق ی، سے بدل دیا قَادِیٌ ہوا۔
مَقْرُوٌّ اصل میں مَقْرُوْءٌ تھا مزاج ۱۴ کے مطابق ہمزہ متحرک اور اس کے ماقبل واو ساکن زاید غیر الحاقی ہے اس لئے ہمزہ کو ماقبل کی جنس واو سے بدل دیا اور واو کو واو میں ادغام کر دیا مَقْرُوٌّ ہوا
جہاں شرطیں پائی جائیں گی وہاں اسی طرح تعلیل ہوتی جائے گی

اٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

احقر محمد ثمیر الدین غفرلہٗ
۱۷ / اکتوبر ۱۹۸۴ء

ؔ۱ مہموز کے قاعدے کے اعتبار سے میں نے افعال میں تخفیف جاری کی ہے ورنہ تو صرف کی کتابوں میں بغیر تخفیف ہی کے بہت سے افعال لکھے ہوئے ہیں

مصنف کی تالیفات

انوار فارسی :- استاذ مکرم حضرت مولانا محمد شمیر الدین صاحب دامت برکاتہم کی ایک انوکھی تالیف ہے انھوں نے اس میں فارسی کے قواعد کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے خاص طور پر مضارع بنانے کے طریقوں پر سیر حاصل بحث کی ہے اور تقریبا ساڑھے تین سو مصادر کے مضارع، حال، امر، نہی، اور اسم فاعل کو ایک ایک لائن میں حل کیا ہے۔ یہ کتاب مبتدی بچوں کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ کتاب کو دیکھنے ہی سے اس کی ظاہری و معنوی خوبیوں کا اندازہ ہوگا۔ قیمت ... ۳/ روپے

تفہیم البلاغۃ یہ بھی استاذ موصوف ہی کی تالیف ہے۔ اس میں انھوں نے زبان عربی کی بلاغت کو جدید انداز میں سمجھانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ کتاب کی زبان سہل اور سلیس اردو ہے۔

یہ ابھی زیر طبع ہے

محمد صفی اللہ

ملنے کا پتہ

مولانا شمیر الدین صاحب مقام و پوسٹ گھٹی

وایا مہگاواں، ضلع گڈا (بہار)